MON.20.Nov.2023
VOLUME:18 NO:298
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز پیر 20/ نومبر 2023
جلد:18 شمارہ 298
5/ جمادی الاولیٰ 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

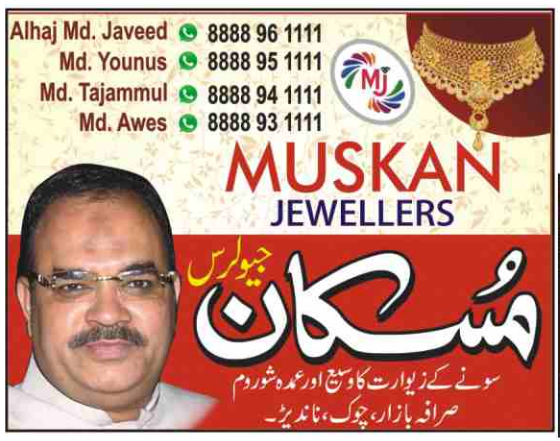

اسرائیل کا جبالیہ پناہ گزین کیمپ پر حملہ، متعدد فلسطینی شہید

صیہونی فوج کے حملوں میں تاحال 12300 فلسطینیوں کی موت، 1200 اسرائیلی ہلاک

غزہ:19 نومبر: اسرائیل نے شمالی غزہ پٹی میں جبالیہ پناہ گزین کیمپ پر فضائی حملہ کیا ہے جس میں متعدد فلسطینی شہید اور دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ حماس زیر کنٹرول وزارت نے کہا کہ دونوں صوبوں کے درمیان جاری لڑائی میں 570 افراد ہلاک اور 900,2 زخمی ہوئے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو نے دھمکی دی ہیکہ حماس کو اب اور بھی سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ تو صرف شروعات ہیں۔ اس سے قبل ازیں نتن یاہو نے غزہ کے شہریوں کو خبردار کیا تھا کہ وہ حماس کے تمام مقامات سے دور ہو جائیں، جنہیں انہوں نے 'ملبے' میں تبدیل کرنے کا عزم کیا تھا۔ وزیر دفاع یوو گیلانٹ نے کہا کہ اسرائیل طویل عرصے سے مسدود علاقے کا 'مکمل محاصرہ' کر لے گا۔ اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی کے ادارے او سی ایچ اے نے کہا کہ لڑائی شروع ہونے کے بعد سے غزہ پٹی میں 1۔23 ملین سے زیادہ لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ 000,73 سے زیادہ لوگ اسکولوں میں پناہ لئے ہوئے ہیں، جن میں سے کچھ کو ہنگامی پناہ گاہوں میں پناہ دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ حماس کے اسرائیل پر اچانک فضائی حملے میں سینکڑوں افراد ہلاک اور متعدد عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ دوسری طرف اسرائیل اور فلسطینی گروپ حماس کے درمیان لڑائی میں اب تک 500,13 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ حماس کی جانب سے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حملے کے بعد سے اب تک صرف 1200 اسرائیلی مارے گئے ہیں جبکہ اسرائیلی حملوں میں 12300 کے قریب فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ مجموعی طور پر اب تک تقریباً 13500 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اسی طرح حماس نے اب تک 242 افراد کو یرغمال بنانے کا دعویٰ کیا ہے جن میں سے چار یرغمالیوں کو رہا کرنے کی بات کہی ہے۔ لیکن

اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) کے ترجمان آر ڈی ایم ایل ڈینیئل ہگاری نے کہا کہ ایک یرغمالی کو بچا لیا گیا اور دوسرا ہلاک ہو گیا۔ دوسرے کی نعش ملی ہے۔ اسرائیل نے شمالی غزہ کی پٹی میں جبالیہ پناہ گزین کیمپ پر فضائی حملہ کیا ہے جس میں متعدد فلسطینی ہلاک اور دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ حماس کے زیر کنٹرول وزارت نے اتوار کے روز کہا کہ دونوں صوبوں کے درمیان جاری لڑائی میں 570 افراد ہلاک اور 900,2 زخمی ہوئے ہیں۔ حماس اور اسرائیل کے درمیان جاری لڑائی میں ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی تعداد 378 ہو گئی ہے۔ آئی ڈی ایف کے ترجمان ڈینیل ہگاری نے ہفتے کے روز یہ اطلاع دی۔ ترجمان نے ایک بریفنگ میں کہا کہ آج تک ہم نے 378 شہید آئی ڈی ایف فوجیوں کے خاندانوں کو مطلع کیا ہے۔ جو اسرائیل کا دفاع کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ ہم ان مشکل وقتوں میں خاندانوں کو گلے لگاتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 7 اکتوبر کو حماس نے غزہ کی پٹی سے اسرائیل کے خلاف بڑے پیمانے پر اچانک راکٹ حملہ کیا اور سرحد کی خلاف ورزی کی، ہمسایہ اسرائیلی کمیونٹی کے لوگوں کو قتل اور اغوا کیا۔ اسرائیل نے جوابی حملے کیے اور پانی، خوراک اور ایندھن کی سپلائی بند کرتے ہوئے غزہ کی پٹی کی مکمل ناکہ بندی کا حکم دیا۔ 27 اکتوبر کو، اسرائیل نے حماس کے جنگجوؤں کو ختم کرنے اور یرغمالیوں کو بچانے کے بیان کردہ ہدف کے ساتھ غزہ کی پٹی میں بڑے پیمانے پر زمینی دراندازی شروع کی۔ دریں اثنا، امریکہ، اسرائیل اور حماس یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے غزہ کی پٹی میں لڑائی کو پانچ دن کیلئے روکنے کے معاہدے کے قریب ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ نے اتوار کو ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چھ صفحات پر مشتمل اس معاہدے میں فریقین کی جانب سے کم از کم پانچ دنوں کیلئے تمام جنگی کارروائیوں کو روکنے اور 50 یا اس سے زیادہ یرغمالیوں کی رہائی کا التزام ہے، مزید کہا گیا ہے کہ آنے والے دنوں میں یرغمالیوں کی رہائی شروع ہوسکتی ہے۔ لڑائی کے وقفے کی فضائی نگرانی کی جائے گی۔ اخبار نے رپورٹ میں عرب اور دیگر سفارت کاروں کے حوالے سے خبر دی ہے کہ اسرائیل، امریکہ اور حماس کے درمیان دوحہ میں کئی ہفتوں کی بات چیت کے دوران معاہدے کا خاکہ تیار کیا گیا۔ یہ معاہدہ بالواسطہ طور پر قطری ثالثوں نے کیا تھا۔

انڈیا کی شرمناک شکست

آسٹریلیا چھٹی بار کرکٹ کا عالمی چیمپئن بن گیا

ٹراوس ہیڈ کی شاندار سنچری

گجرات:19 نومبر: آسٹریلیا نے چھٹی بار ورلڈ کپ جیت لیا ہے۔ فائنل میچ میں آسٹریلیا نے ہندوستان کو 6 وکٹوں سے شکست دی۔ آسٹریلیا کے سامنے 241 رنز کا ہدف تھا جو اس نے 42 گیندیں باقی رہ کر حاصل کر لیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے ٹریوس ہیڈ نے 137 رنز کی میچ ونگ انگز کھیلی۔ آسٹریلیا آئی سی سی مینز ون ڈے ورلڈکپ کے فائنل میں ٹورنامنٹ کی ناقابل شکست اور میزبان ٹیم انڈیا کو 6 وکٹوں سے ہرا کر چھٹی بار کرکٹ کا عالمی چیمپئن بن گیا۔ آئی سی سی ورلڈکپ کے فائنل میں آسٹریلوی بیٹر ٹریوس ہیڈ اور لبوشین نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے انڈیا کے ارمانوں پر پانی پھیر کر ورلڈکپ 2023 کا ٹائٹل آسٹریلیا کے نام کروا دیا۔ اتوار کو ورلڈ کپ کا فائنل احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا گیا جہاں آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز نے ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ہندوستان کی پوری ٹیم 50 اوورز میں 240 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی، کے ایل راہول 66 اور ویرات کوہلی 54 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ آسٹریلیا نے انڈیا کو 241 رنز کا ہدف ٹریوس ہیڈ اور لبوشین کی بہترین بیٹنگ کی بدولت 43 اوورز میں پورا کیا، ہدف کے تعاقب میں ہیڈ نے مشکل وقت میں سنچری اور لبوشین نے ففٹی کر کے اپنی ٹیم کو ورلڈکپ جتوانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ٹریوس ہیڈ نے 120 گیندوں پر شاندار 137 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ لبوشین نے 58 رنز بنائے اور ناقابل شکست رہے۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا نے چھٹی بار آئی سی سی ون ڈے ورلڈکپ کا ٹائٹل اپنے نام کیا ہے، کینگروز نے 1987، 1999، 2003، 2007، 2015 اور اب 2023 میں ورلڈکپ ٹرافی اٹھائی ہے۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں ایک لاکھ 32 ہزار تماشائیوں کی گنجائش ہے، فائنل دیکھنے اسٹیڈیم میں بھارتی مداحوں کی بڑی تعداد موجود تھی جن میں کئی مشہور شخصیات بھی شامل تھے۔

نتن یاہو کو بغیر مقدمہ چلائے گولی ماردی جائے: راج موہن

کیرالا میں سرگوڈ متحدہ مسلم جماعت کی ریالی سے کانگریس رکن پارلیمنٹ کا خطاب

ترووانتاپورم:11 نومبر: ریاست کیرالا سے تعلق رکھنے والے رکن پارلیمنٹ راج موہن نے کہا ہے کہ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو بغیر مقدمے چلائے گولی مار کر قتل کر دینا چاہیے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راج موہن انتھن نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو ''نیورمبرگ ماڈل'' کی طرز پر سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ میڈیا کے مطابق راج موہن انیتھن کا کہنا تھا کہ محصور غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرم کا ارتکاب کرنے پر نیتن یاہو کو یہ سزا دینی چاہیے۔ غزہ میں اسرائیلی افواج کی جانب سے جاری ریاستی دہشت گردی کے خلاف کیرالا کے علاقے کاسرگوڈ میں فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے کاسرگوڈ متحدہ مسلم جماعت نے ریالی نکالی۔ ریالی سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس قائد نے کہا کہ جنیوا کنونشن کے تحت تمام معاہدوں کو توڑنے والوں کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد جنگی جرائم کے مجرم جرمن نازیوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے نیورمبرگ ٹرائلز کے نام سے سزائیں دی گئی تھیں، جس کے تحت ان جنگی جرائم کے ملزمان کو بغیر کوئی مقدمہ چلائے قتل کر دیا گیا تھا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ نیورمبرگ ماڈل کو اسرائیلی وزیر اعظم پر بھی لاگو کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آج نیتن یاہو ایک جنگی مجرم کے طور پر دنیا کے سامنے کھڑا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ فلسطینیوں پر ہونے والے اسرائیلی افواج کے مظالم کی وجہ سے کسی مقدمے کی سماعت کے بغیر نیتن یاہو کو گولی مار کر ہلاک کیا جائے۔ قبل ازیں کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے بھی پارٹی کا باضابطہ بیان جاری کیا، جس میں غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں کی مذمت کی گئی اور حکومت ہند سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ جلد از جلد جنگ بندی کیلئے مداخلت کرے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی غزہ میں شہریوں کی بڑھتی ہوئی ہلاکتوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ایشیا میں ایسے واقعات سے نئے چیلنجز ابھر رہے ہیں۔

اسلامی ممالک اسرائیل کو توانائی اور دیگر اشیا کی برآمدات بند کردیں: ایران

تہران: ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ نے اسلامی ممالک پر زور دیا ہیکہ اسلامی ممالک اسرائیل کو توانائی اور دیگر اشیا کی برآمدات بند کردیں۔ انہوں نے عاشورہ یونیورسٹی آف ایرو اسپیس سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کا دورہ کیا اور نمائش کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر خامنہ ای کا کہنا تھا کہ کچھ اسلامی ممالک نے غزہ میں صیہونی حکومت کے مظالم کی مذمت کی اور کچھ نے ابھی تک مذمت بھی نہیں کی یہ قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک اسرائیل کو توانائی اور دیگر اشیا کی برآمدات بند کردیں۔ اسلامی ریاستوں کو صیہونی حکومت سے سیاسی تعلقات ختم کرنے چاہئیں۔ اسلامی ریاستیں محدود وقت کیلئے ہی اسرائیل سے سیاسی تعلقات ختم کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینیوں کیخلاف اقوام عالم کو اپنا احتجاج جاری رکھنا چاہیے۔ غزہ میں صیہونی حکومت کی شکست یقینی ہے۔ صیہونی حکومت غزہ میں بمباری کر کے بھی حماس کو تباہ کرنے میں ناکام رہی ہے۔ خامنہ ای نے کہا کہ ہاسپٹلس اور گھروں میں داخل ہونا کوئی کامیابی نہیں۔ صیہونی حکومت کی ناکامی امریکہ اور مغربی ممالک کی بھی ناکامی ہے۔

بی جے پی کی حکومت بننے پر سب کا حساب کتاب کیا جائے گا

راجستھان میں وزیر اعظم مودی کا انتخابی جلسہ سے خطاب

چورو:19 نومبر: وزیر اعظم نریندر مودی نے راجستھان کی کانگریس حکومت پر بدعنوانی، خوشامد کی سیاست اور امن و امان برقرار رکھنے میں ناکام ہونے کا الزام لگاتے ہوئے یقین دلایا ہے کہ اگر اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت بنتی ہے تو راجستھان کو لوٹنے والوں کا حساب کتاب کیا جائے گا۔ مودی اتوار کو راجستھان کے چورو میں بی جے پی امیدوار راجندر سنگھ راٹھور کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس کے دور حکومت میں راجستھان غنڈہ گردی، فسادات، خواتین اور دلتوں کے خلاف مظالم میں ملک میں سرفہرست ہے۔ لال ڈائری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوٹ کی پوری کہانی اس میں درج ہے اور اب آہستہ آہستہ اس کے صفحات کھلنے لگے ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ لال ڈائری کا صفحہ کھولتے ہی اشوک گہلوت کا فیوز اُڑ جاتا ہے اور لال ڈائری میں جادوگر کا جادو نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں لاکرس کھولے جا رہے ہیں اور ان سے کرنسی نوٹ اور سونے کے ڈھیر نکل رہے ہیں جو کہ عوام کا پیسہ ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد راجستھان کو لوٹنے والوں کا حساب کتاب کیا جائے گا اور انہیں اسے واپس کرنا ہوگا۔ راجستھان کی سرزمین کو بہادروں اور سنیاسیوں کی سرزمین بتاتے ہوئے مودی نے کہا کہ کانگریس نے اس پر نظر رکھی ہوئی ہے۔ اور کانگریس نے دھوکہ دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے بہادر کئی دہائیوں سے ون رینک ون پنشن کے ساتھ اٹکائے پھنسائے رکھا اور اس کیلئے خوب ترسایا۔ انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں اس مقدس سرزمین پر بھگوان کا نام لینا بھی مشکل ہو گیا ہے اور کانگریس اپنے دور حکومت میں شوبھا یاترا کی بھی اجازت نہیں دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس دیوی دیوتاؤں کی یاتراؤں پر پابندی لگاتی ہے اور دہشت گرد تنظیم پی ایف آئی کی ریلیوں کو فروغ دیتی ہے۔ اس الیکشن میں کانگریس کو ختم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ راجستھان کی ثقافت کی حفاظت کیلئے کانگریس حکومت کو ہٹانا بہت ضروری ہو گیا ہے۔ عصمت دری کے معاملات میں ایک وزیر کے اس بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہ راجستھان مردوں کی ریاست ہے، انہوں نے کہا کہ یہ راجستھان کے مردوں کی توہین ہے کہ کانگریس کے وزراء بڑی بے شرمی سے کہہ رہے ہیں کہ خواتین کی عصمت دری اس لیے ہو رہی ہے کیونکہ یہ مردوں کی ریاست ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی حفاظت کیلئے مرد اپنے سر کٹوا لیتے ہیں۔

ہندوستان سے فلسطین کیلئے 32 ٹن ضروری سامان روانہ

الشفا ہاسپٹل میں مریضوں کو مشکلات، یرغمالیوں کی رہائی کیلئے تل ابیب میں احتجاج

تل ابیب:19 نومبر: اسرائیل۔حماس جنگ کے درمیان، ہندوستان نے فلسطینیوں کی انسانی امداد کے لیے C-17 طیارے کے ذریعے 32 ٹن ضروری سامان مصر بھیجا ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ نے اطلاع دی ہے کہ الشفاء ہاسپٹل میں 25 عملہ، 291 مریض اور 32 نومولود بچے اب بھی موجود ہیں۔ ان بچوں کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے اعلان کیا ہے کہ غزہ کا الشفاء ہاسپٹل موت کا علاقہ بن گیا ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے ہاسپٹل خالی کرانے کے منصوبے سے بھی آگاہ کیا۔ ہفتہ کے روز سینکڑوں افراد نے الشفا ہاسپٹل کو خالی کرایا۔ دوسری جانب امریکی میڈیا واشنگٹن پوسٹ نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل، امریکا اور حماس کے درمیان یرغمالیوں کی رہائی کے لیے جلد معاہدہ ہونے جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق قطر کے ذریعے کیے جانے والے اس معاہدے کے تحت یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے 5 دن کی جنگ بندی ہوسکتی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ فی الحال کوئی ڈیل نہیں ہوئی ہے۔ اسرائیلی پی ایم نتن یاہو نے کہا کہ جنگ کے درمیان اسرائیل پر عالمی برادری سے مسلسل دباؤ بڑھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ اور باہر موجود حماس کے لوگ ہمارے لیے زندہ نعشیں ہیں۔ حماس کے سربراہ اسماعیل ہانیہ کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر دفاع یوو گیلنٹ نے کہا کہ حماس کے جنگجو کے ہاتھ میں رائفل ہو یا سوٹ پہنا ہوا ہو، ہمارے لیے سب برابر ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہم زمینی کارروائی کے دوسرے مرحلے میں ہیں اور فوج جلد ہی جنوبی غزہ میں بھی حماس پہنچ جائے گی۔ حماس اپنی سرنگیں، بنکرز اور اڈے کھو رہی ہے۔ ہم نے ان کے کئی سینئر کمانڈروں کو مار ڈالا ہے۔ حماس صرف جنگ کی زبان جانتی ہے۔ اب اس کا واحد مقصد اپنی جان بچانا ہے۔ ہم اپنے یرغمالیوں کو بھی جلد آزاد کرائیں گے۔ اسرائیل میں تل ابیب سے شروع ہونے والی ریلی ہفتے کی رات دیر گئے یروشلم پہنچی۔ اس میں تقریباً 30 ہزار افراد نے شرکت کی جنہوں نے نتن یاہو کے دفتر کا گھیراؤ کیا۔ ان لوگوں کا مطالبہ ہے کہ حکومت جلد از جلد حماس کی قید سے مغویوں کو رہا کرے۔ یرغمالی کی ماں نے اسرائیلی میڈیا یروشلم پوسٹ کو بتایا کہ ہم پانچ دن سے مسلسل چل رہے ہیں۔ میری ٹانگیں درد کر رہی ہیں، کندھوں میں درد ہو رہا ہے، لیکن اتنا نہیں جتنا میرا دل درد کر رہا ہے۔ اگر مجھے آگے چلنا ہے تو میں مزید چلوں گا۔ اگر مجھے غزہ جانا ہے تو وہاں بھی جاؤں گی۔ یرغمالیوں کے اہل خانہ کا مطالبہ ہے کہ حکومت انہیں بتائے کہ وہ لوگوں کی رہائی کے لیے کیا کر رہی ہے۔ اسی دوران اسرائیلی فوج غزہ میں داخل ہو رہی ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق IDF غزہ کی پٹی کے علاقوں جبالیہ اور زیطوم تک پہنچ گیا ہے۔ فوج اب جنوبی غزہ کے لوگوں سے علاقے خالی کر کے مغرب کی طرف جانے کو کہہ رہی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ میں الفخرہ نامی اسکول پر حملہ کیا جس کے نتیجہ میں 50 افراد جاں بحق ہو گئے۔ اسرائیلی فوج نے جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس پر بھی حملہ کیا۔ اس میں درجنوں لوگ مارے گئے۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج کی کارروائی کے درمیان مریضوں اور عملے نے غزہ کے الشفاء ہاسپٹل کو خالی کرنا شروع کر دیا تھا۔ قطر کے میڈیا ہاؤس الجزیرہ کے مطابق مریض اور عملہ سفید جھنڈے لیے پیدل شمالی غزہ سے روانہ ہو رہا ہے۔ ادھر ایک فلسطینی خاتون ابوشناب نے الجزیرہ کو بتایا کہ ہاسپٹل سے نکلنے والی خواتین کو چھین کر تلاش کیا جا رہا ہے۔ شناب کے مطابق اسرائیلی فوج نے کئی لوگوں کو یرغمال بھی بنا رکھا ہے۔ انہیں نہ پانی دیا جا رہا ہے نہ کھانا۔ اسی دوران الشفا کے ڈاکٹر نے دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیلی فوج نے الشفاء ہاسپٹل کو خالی کرنے کے لیے 1 گھنٹے کا وقت دیا ہے۔

سرنگ میں 41 مزدوروں کے حوصلے ٹوٹ رہے ہیں

باہر نکالنے کی کوششیں ہنوز ناکام، نئی مشین سے توقعات

اتر کاشی:19 نومبر: اتر کاشی کے سلکیارا گاؤں میں زیر تعمیر سرنگ کو منہدم ہوئے 8 دن گزر چکے ہیں جس میں 41 مزدور پھنس گئے ہیں، لیکن ایک بھی مزدور کو تاحال باہر نہیں نکالا جا سکا ہے۔ جس کی وجہ سے ان مزدوروں اور ان کے اہل خانہ میں مایوسی پائی جاتی ہے۔ اندر پھنسے کارکنوں کے حوصلے ٹوٹ رہے ہیں جبکہ دوسری جانب ان کے ساتھی اور لواحقین انتظامیہ کی ناکامی پر ناراض ہیں۔ میڈیا کے مطابق ان مزدوروں کو نکالنے کے لیے دہلی سے لائی گئی اوجر مشین نے جمعہ (17 نومبر) کی شام سے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اندور سے ایک نئی مشین لائی گئی ہے جسے اب سرنگ کے اندر 200 میٹر تک لے جایا جا رہا ہے تاکہ رکے ہوئے کام کو آگے بڑھایا جا سکے۔ اب افقی طور پر یعنی سامنے سے سوراخ کرنے کے بجائے عمودی طور پر یعنی اوپر سے سوراخ کیے جائیں گے تاکہ ملبہ کو آسانی سے ہٹایا جا سکے۔ اب تک سرنگ کے اندر 70 میٹر تک پھیلے ملبے میں 24 میٹر سوراخ ہو چکا ہے۔ تاہم یہ آدھا بھی نہیں ہے۔ سرنگ کے اندر پھنسے 41 مزدوروں کو بحفاظت نکالنے کے لیے ٹنل کے دائیں اور بائیں حصوں میں فرار کی سرنگیں بنائی جائیں گی اور سرنگ کے اوپر والی پہاڑی سے عمودی ڈرلنگ کی جائے گی۔ پائپ لائن کے ذریعے اندر پھنسے مزدوروں کو غذائیت سے بھرپور فوڈ سپلیمنٹس اور او آر ایس بھیجا جا رہا ہے۔ ٹنل کی تعمیر کے منصوبے میں لوڈر اور آپریٹر کے طور پر کام کرنے والے مرتیونجے کمار کا کہنا ہے کہ اندر پھنسے مزدوروں کو بھی سمجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وہ صحت مند ہیں لیکن اب ان کے حوصلے آہستہ آہستہ ٹوٹ رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ خشک کھانا کھا کر کتنے دن زندہ رہیں گے۔ وہ ہم سے پوچھ رہے ہیں کہ ہم انہیں نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں یا انہیں جھوٹی تسلی دے رہے ہیں۔

مدینہ منورہ میں 10 اسکرینوں والا پہلا ملٹی پلیکس سینما گھر

مدینہ منورہ:19 نومبر: معروف برطانوی کمپنی 'ایمپائر سینماز لمیٹڈ' نے سعودی عرب کے شہر مدینہ میں اپنے پہلے ملٹی پلیکس سینما گھر کا افتتاح کیا۔ عرب نیوز کے مطابق مدینہ کے الراشد مال میں قائم اس سینما گھر میں 10 اسکرینیں، 764 نشستیں اور بچوں کے لیے تھیٹر اور کھیل کی جگہ کی سہولت موجود ہے۔ یہ سعودی عرب میں اس کمپنی کے زیر انتظام چلنے والا 10 واں سینما گھر ہے۔ 'ایمپائر سینماز' کے چیف ایگزیکٹو آفیسر غینو حداد نے کہا کہ 'مدینہ میں ایمپائر سینما کی شاخ کا کھلنا کمپنی کی تاریخ کا اہم قدم ہے اور ہم مملکت میں اپنی موجودگی کا دائرہ مزید وسیع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ انتہائی جدید آلات سے لیس سینما گھر نہ صرف مدینہ کے رہائشیوں اور سیاحوں کو تازہ ترین فلمیں دیکھنے کا موقعہ فراہم کرے گا بلکہ یہ سعودی حکومت کے اس شعبے کو فروغ دینے کے ویژن سے بھی بالکل ہم آہنگ ہے۔ مملکت نے حالیہ چند برسوں میں انٹرٹینمنٹ کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی ہے۔ رواں برس مئی میں حکومت نے کینز فلم فیسٹیول کے دوران فلم سازی کے شعبے کے لیے 100 ملین ڈالر کے فنڈز کا اعلان بھی کیا تھا۔ سعودی عرب کی وزارت تجارت کے حال ہی میں سامنے آنے والے اعداد و شمار کے مطابق سعودی عرب کی سینما انڈسٹری میں 2023 کی دوسری سہ ماہی میں گذشتہ برس کے بہ نسبت 30 فیصد ترقی ہوئی ہے۔ مدینہ ملٹی پلیکس سعودی عرب میں رواں برس کھلنے والا دوسرا سینما گھر ہے۔ اس سے قبل ریاض میں اس کمپنی نے سینما گھر کا افتتاح کیا تھا۔ اس وقت سعودی عرب میں ایمپائر سینماز کی 112 اسکرینوں سے فلم بین محظوظ ہو رہے ہیں۔

کرکٹ کے فائنل کے دوران میدان میں داخل ہوا فلسطین حامی، بمباری بند کرنے کی اپیل

احمد آباد:19 نومبر: انڈیا کے شہر احمد آباد کے نریندر مودی سٹیڈیم میں جاری کرکٹ ورلڈ کپ کے فائنل میچ کو چند لمحوں کے لیے روکنا پڑا، کیونکہ ایک فلسطین حامی میدان میں داخل ہو گیا۔ رپورٹ کے مطابق انڈیا اور آسٹریلیا کے درمیان جاری فائنل میچ کے 14 ویں اوور کے دوران ایک شخص میدان میں آ گیا اور کھیل کو کچھ دیر کے لیے روکنا پڑا۔ کرکٹ ویب سائٹ 'کرک انفو' کے مطابق 'ایک غیر متعلقہ شخص گراؤنڈ میں آ گیا۔ اس کے بعد چند لمحوں کے لیے میچ روک دیا گیا۔ گراؤنڈ میں داخل ہونے والے شخص نے فلسطین کے جھنڈے والا ماسک پہنا ہوا تھا اور اس کی شرٹ پر انگریزی میں 'اسٹاپ بمبنگ فلسطین' یعنی 'فلسطین پر بمباری بند کرو' کی عبارت درج تھی۔ تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ شخص انڈین کپتان وراٹ کوہلی کے بہت قریب کھڑا ہے۔ رپورٹ کے مطابق شخص نے وراٹ کوہلی کو گلے بھی لگا لیا۔ اس کے بعد چند ہی لمحوں میں فلسطین کے حامی تماشائی کو پولیس اور سکیورٹی اہلکار اپنی تحویل میں لے کر گراؤنڈ سے باہر لے گئے۔

سجدہ سہو نماز کا ایک اہم جزو

محمد ہاشم القاسمی
موبائل نمبر 9933598528

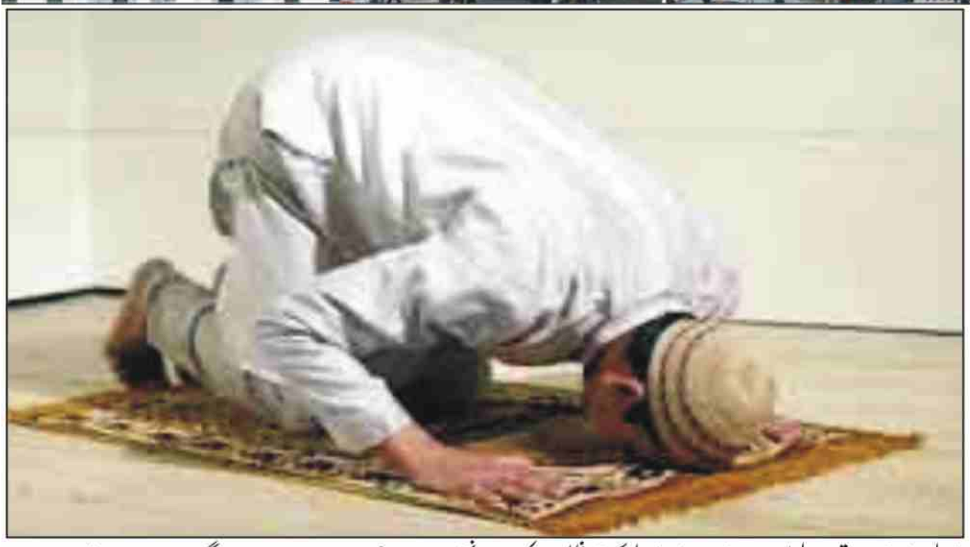

لغت میں سہو، بھول، چوک، انجانی غلطی، خطا، قصور، لغزش، گناہ، کسی بات کا ذہن سے اُتر جانا، کسی بات کی چوک ہو جانا کو کہتے ہیں. انسان کو نسیان اور خطا سے فرار تو نہیں مگر ہمیں اس کا ادراک ہونا چاہیے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا (غلطی) ونسیان (بھول چوک) اور جس (کام) پر انہیں (زور زبردستی سے) مجبور کر دیا گیا ہو معاف کر دیا ہے۔ (ابن ماجہ، بیہقی) اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن نماز ہے، دوران نماز اگر کوئی بھول چوک ہو جائے مثلاً کوئی واجب چھوٹ گئی یا کوئی رکن کی ادائیگی میں تاخیر ہوگئی اور دوران نماز یاد آجائے یا دوران نماز مقتدی لقمہ دے کر یاد کرا دے وغیرہ تو اس کی وجہ سے نماز ختم کر کے از سر نو نماز نہیں پڑھی جاتی بلکہ اس نماز کو درست اور صحیح کرنے اور جو کمی یا زیادتی واقع ہوگئی ہے، اس کی تلافی کے لئے تشہد کے بعد دو سجدہ کیا جاتا ہے اس کو سجدۂ سہو کہتے ہیں. حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: کیا نماز میں اضافہ کر دیا گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ہوا؟ کہنے لگے کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے کیے، جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر چکے تھے. حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ نماز پڑھی تو دو رکعتوں کے بعد (بھول کر) کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے "سبحان اللہ" کہا، مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جاری رکھی۔ پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔ (نسائی شریف) حضرت زیاد بن علاقہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب انہوں نے دو رکعتیں پڑھا لیں تو اس کے بعد وہ کھڑے ہو گئے (تشہد کے لیے) نہیں بیٹھے۔ پیچھے سے لوگوں نے "سبحان اللہ" کہا تو انھوں نے لوگوں کی طرف اشارہ کیا کہ کھڑے ہو جاؤ، پھر جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو انھوں نے سلام پھیرا پھر دو سجدے کیے اور سلام پھیرا۔ اس کے بعد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ یہی کیا تھا (رواه أحمد والترمذي) اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سجدہ سہو کب اور کیسے ادا کیا جائے؟ تو اس کا جواب یہ ہے، سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ قعدہ اخیرہ میں پوری التحیات پڑھنے کے بعد (درود شریف اور دعا پڑھے بغیر) صرف دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدے کر لیے جائیں، اور ہر سجدے میں حسب معمول "**سبحان ربی الاعلی**" کہے اور سجدے کے بعد بیٹھ کر التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر دائیں اور بائیں سلام پھیر دیا جائے۔ نصوص کی روشنی میں فقہاء احناف نے اسی طریقے کو ترجیح دی ہے، لہٰذا فقہ حنفی کے مطابق اسی پر عمل کیا جائے۔ اسی کو سجدہ سہو کہتے ہیں. (دارالافتاء بنوری ٹاؤن) نماز کے اندر کچھ چیزیں فرض ہیں، کچھ واجب ہیں اور کچھ سنت یا مستحب اور اس کی ایک ترتیب ہے، اب اگر کسی شخص کا نماز میں بھول سے کوئی فرض چھوٹ جائے تو اس کی نماز ہی نہیں ہوگی اسے دوبارہ ادا کرنا ضروری ہے. ہاں اگر کوئی واجب چھوٹ جائے یا کوئی واجب دو مرتبہ ادا کر دے یا جو نماز کی ترتیب ہے اس سے آگے یا پیچھے ہو جائے تو سجدہ سہو لازم ہوگا اسی طرح اگر کوئی فرض میں تاخیر ہو جائے تو سجدہ سہو ادا کرنا ضروری ہوگا البتہ اگر کوئی سنت یا مستحب چھوٹ جائے تو نفس نماز ہو جائے گی. اس کے لئے کوئی سجدہ سہو کرنے کی ضرورت نہیں. اس کے لئے ضروری ہے کہ ہمیں اس کا علم ہونا چاہئے کہ نماز میں فرض کیا کیا ہیں، اسی طرح واجبات نماز کیا کیا ہیں اور اسی طرح مستحبات کا علم ہونا بھی ضروری ہے تبھی تو سجدہ سہو صحیح طور پر ادا کرنے کا فیصلہ لیا جا سکتا ہے اس لئے آئیے سب سے پہلے معلوم کرتے ہیں کہ نماز میں فرض کیا ہے؟ نماز میں چھ فرائض ہیں: (1) تحریمہ یعنی اللہ اکبر سے نماز شروع کرنا۔ (2) قیام یعنی کھڑا ہونا۔ (3) قرأت یعنی فرض نماز کی شروع کی دو رکعت میں اور سنن ونوافل اور وتر کی ہر رکعت میں قرآن کریم کی کوئی بڑی ایک آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔ (4) رکوع کرنا۔ (5) سجدہ کرنا۔ (6) تشہد پڑھنے کے بقدر قعدہ اخیرہ میں بیٹھنا۔ اور بعض حضرات کے نزدیک خروج بصنعہ یعنی اپنے ارادہ سے نماز سے نکلنا بھی فرض ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم (دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند) اور واجبات نماز یہ ہیں. درمختار میں نماز کے واجبات جو متفق علیہ ہیں، وہ مندرجہ ذیل ہیں. (1) فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنن ونوافل کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔ (2) سورہ ملانا، فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنن ونوافل کی تمام رکعتوں میں۔ (3) سورۂ فاتحہ کو سورہ پر مقدم کرنا۔ (4) قرأۃ اور رکوع کے درمیان ترتیب رکھنا۔ (5) تعدیل ارکان کرنا۔ (6) قعدہ اولیٰ کرنا۔ (7) دونوں قعدے میں تشہد پڑھنا۔ (8) لفظ سلام کے ساتھ سلام پھیرنا۔ (9) نماز وتر میں دعاء قنوت پڑھنا۔ (10) تکبیرات عیدین کہنا (6 / زائد)۔ (11) جہری نماز میں قرأۃ جہری کرنا۔ (12) سری نماز میں آہستہ قرأۃ کرنا۔ (13) مقتدی کا امام کے پیچھے خاموش رہنا۔ (14) مقتدی کے لئے امام کی متابعت کرنا۔ بعض لوگوں نے دو چار واجبات اور لکھے ہیں مگر وہ مختلف فیہ ہیں۔ (درمختار) واللہ تعالیٰ اعلم (دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند) اسی طرح نماز میں کل اکیس (21) سنتیں ہیں، (تعلیم الاسلام، مؤلفہ حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ) سے ان کی تفصیل منسلک ہے، ملاحظہ فرمائیں، نماز کی سُنّتوں سے کیا مراد ہے؟ جواب۔ جو چیزیں نماز میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوئی ہیں لیکن ان کی تاکید فرض اور واجب کے برابر ثابت نہیں ہوئی انہیں سنت کہتے ہیں۔ ان چیزوں میں سے کوئی چیز اگر بھولے سے چھوٹ جائے تو نہ نماز ٹوٹتی ہے نہ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے نہ گناہ ہوتا ہے۔ اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز تو نہیں ٹوٹتی اور نہ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے لیکن چھوڑنے والا ملامت کا مستحق ہوتا ہے. سوال۔ نماز میں کتنی سنتیں ہیں؟ جواب۔ نماز میں اکیس (21) سنتیں ہیں۔ (1) تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ (2) دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔ (3) تکبیر کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔ (4) امام کو تکبیر تحریمہ اور ایک رکن سے دوسرے میں جانے کی تمام تکبیریں بقدر حاجت بلند آواز سے کہنا۔ (5) سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا۔ (6) ثنا پڑھنا۔ (7) تعوذ یعنی **اَعُوْذُ بِاللّٰه** الخ پڑھنا۔ (8) بسم اللہ الخ پڑھنا۔ (9) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔ (10) آمین کہنا۔ (11) ثنا اور تعوذ اور بسم اللہ اور آمین سب کو آہستہ پڑھنا۔ (12) سنت کے موافق کوئی قرأت کرنا یعنی جس جس نماز میں جس قدر قرآن مجید پڑھنا سنت ہے اس کے موافق پڑھنا۔ (12) رکوع اور سجدے میں تین تین بار تسبیح پڑھنا۔ (14) رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑ لینا۔ (15) قومہ میں امام کو **سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه** اور مقتدی کو **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ** کہنا۔ اور منفرد کو تسمیع اور تحمید دونوں کہنا۔ (16) سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی رکھنا۔ (17) جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔ (18) تشہد میں **اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ** پر انگلی سے اشارہ کرنا۔ (19) قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا۔ (20) درود کے بعد دعا پڑھنا۔ (21) پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔ واللہ تعالیٰ اعلم (دارالافتاء دارالعلوم دیوبند) نماز میں بھول کر جن غلطیوں کی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے وہ درج ذیل ہیں: 1- نماز کے واجبات میں سے کسی ایک یا کئی واجبات کا چھوٹ جانا۔ 2- کسی واجب کی ادائیگی میں تاخیر یعنی دیر ہو جانا۔ 3- کسی واجب کو اس کی متعینہ جگہ سے ہٹا کر پہلے یا بعد میں ادا کرنا۔ 4- کسی فرض کو اس کی متعینہ جگہ سے ہٹا کر پہلے یا بعد میں ادا کرنا۔ 5- کسی فرض کو دو بار ادا کر لینا۔ 6- کسی واجب کو دو بار ادا کر لینا۔ 7- کسی واجب میں تبدیلی کر دینا، مثلاً: جہری قرأت کی جگہ سری قرأت کرنا۔ 8- **قعدہ اولی میں تشہد کے بعد اتنا پڑھا اللھم صلی علی محمد تو سجدہ سہو واجب ہے**۔ اس وجہ سے نہیں کہ درود شریف پڑھا بلکہ اس وجہ سے کہ تیسری رکعت کے قیام میں تاخیر ہوئی۔ اسی طرح اگر کوئی تشہد کے بعد اتنی دیر تک سکوت کیا جب بھی سجدہ سہو واجب ہے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ درود پڑھنے والے پر تم کیوں سجدہ سہو واجب بتایا۔ انہوں نے عرض کیا اس لیے کہ اس نے بھول کر درود شریف کر پڑھا، اس جواب پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تحسین فرمائی۔ **اٰمِیْن بِجَاهِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰه علیه و اٰلہٖ و سلَّم**. ان تمام صورتوں میں سجدہ سہو سے اس غلطی کی تلافی ہو جاتی ہے، البتہ اگر کوئی قصداً ان غلطیوں میں سے کوئی غلطی کرے، تو پھر سجدۂ سہو سے تلافی نہیں ہوگی، بلکہ نماز کو اعادہ کرنا یعنی دوبارہ پڑھنا لازم ہوگا۔ نیز نماز میں اگر کوئی فرض چھوٹ جائے، تو اس کی تلافی سجدۂ سہو سے نہیں ہو سکتی، بلکہ اس کا اعادہ کرنا ضروری ہے۔ باقی سنن اور مستحبات میں سے جو چیزیں نماز میں ادا کی جاتی ہیں، ان کے چھوٹنے پر کچھ واجب نہیں ہوتا ہے. جس پر سجدۂ سہو واجب ہے اگر اسے سہو ہونا یاد نہ تھا۔ اور وہ نماز مکمل کرنے کی نیت سے سلام پھیر دیا تو وہ ابھی نماز سے باہر نہ ہوا بشرطیکہ سجدہ سہو کر لے لہٰذا جب تک کلام (بات چیت) وغیرہ یا کوئی فعل کثیر یا کوئی منافی نماز عمل نہ کیا ہو تو اسے چاہیے کہ سجدۂ سہو کر لے اور اگر سلام پھیرنے کے بعد سجدۂ سہو نہ کیا تو سلام پھیرنے کے وقت سے نماز سے باہر ہو گیا اور اگر یاد تھا کہ سہو ہوا ہے، اور نماز پوری کرنے کی نیت سے سلام پھیر دیا تو سلام پھیرتے ہی نماز سے باہر ہو گیا، اب سجدۂ سہو سے نماز کی تکمیل نہیں ہو سکتی، بلکہ اب پوری نماز کا اعادہ کرنا ضروری ہوگا. یہاں سجدہ سہو کے ایک اہم مسئلہ کی طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں ملاحظہ فرمائیں. سوال: اگر جمعہ یا عیدین کی نماز میں سہو ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ جواب عنایت فرمائیں مہربانی ہوگی

الجواب بعون الملک الوہاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصل یہ ہے کہ سجدہ سہو کے حکم میں ہر نماز برابر ہے چاہے فرض ہو یا نفل۔ (فتاوی عالمگیری میں ہے) البتہ بطور خاص جمعہ کی نماز میں یوں ہی عید اور بقرعید کی نماز میں فقہائے کرام نے مصلحتاً یہ فرمایا ہے کہ اگر امام سے سہو واقع ہو جائے اور نمازیوں کی بھیڑ زیادہ ہو، تو بہتر یہ ہے کہ سجدہ سہو نہ کرے۔ تاکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ بھیڑ کی وجہ سے لوگ شبہ میں پڑ جائیں اور ان کی نماز خراب ہو جائے مثلاً کوئی یہ سمجھ لے کہ یہ سلام نماز سے باہر آنے والا ہے۔ تاہم اگر کوئی امام جمعہ یا عیدین میں سجدہ سہو کر لیتا ہے تو اس میں گناہ نہیں ہے اس لئے کہ اصل حکم کے مطابق یہ سجدہ جائز ہے ممنوع نہیں۔ ہاں یہ خیال رہے کہ جمعہ وعیدین میں سجدہ سہو کا ساقط ہونا بھیڑ کی وجہ سے ہے پس جب بھیڑ نہ ہو تو سجدہ سہو ساقط نہیں ہوگا۔

ووٹ، شریعت اور جمہوریت کی نظر میں

ازقلم: مفتی عبدالمنعم فاروقی
9849270160

ہندوستان دنیا کے چند بڑے جمہوری ممالک میں سے ایک جمہوری ملک ہے، جمہوریت ایک ایسی عوامی طرز حکومت کو کہا جاتا ہے جس میں تمام فیصلے عوامی نمائندے کرتے ہیں، بالواسطہ جمہوریت میں عوامی نمائندہ ووٹ کے ذریعہ منتخب ہو کر مجلس قانون ساز میں حاضر ہوتے ہیں اور حکومت کی ذمہ داری سنبھالتے ہیں، دستور ہند میں تمام ہندوستانیوں کے شہری حقوق کی ضمانت دی گئی ہے، دستور ہند میں آرٹیکل ۳۲۶ کے ماتحت ووٹرز کے حقوق کو بیان کیا گیا ہے، ان حقوق میں ہر شہری جس کی عمر اٹھارہ (۱۸) سال یا اس سے زیادہ ہو اور کسی قانون کے تحت اسے دوسری صورت میں نااہل قرار نہیں دیا گیا ہو وہ کسی بھی الیکشن میں بطور ووٹر حصہ ہونے کے حقدار ہے، ووٹ کو جمہوری ملک میں ایک طاقتور ترین غیر متشدد ہتھیار مانا جاتا ہے، ووٹنگ کے ذریعہ آپ حکومت پر اپنی ملکیت کا احساس پیدا کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی ضرورت پڑنے پر حق رائے دہی کے ذریعہ خاطر خواہ تبدیلی بھی لا سکتے ہیں کیونکہ ووٹ ہی ہر منصب کا فیصلہ کرتا ہے کہ کون حاکم بنے گا اور کون محکوم؟ کون وزیر اعلیٰ بنے گا اور کون وزیر اعظم؟، جو شخص ملک وملت کے لئے مفید اور خیر خواہ ثابت ہو سکتا ہے آپ اپنے ووٹ کے ذریعہ اسے منصب وعہدہ پر فائز کر سکتے ہیں اور جو شخص عہدہ ومنصب پر فائز رہ کر اس کا ناجائز استعمال واستحصال کر رہا ہوتا ہے تو اسے ووٹ کی طاقت کے ذریعہ عہدہ ومنصب سے برخواست وبے دخل کر سکتے ہیں، جمہوریت اور اس کے دستوری ڈھانچے پر گہری نظر رکھنے والوں کا کہنا ہے کہ ووٹ میں غیر معمولی اور بلاکی طاقت ہے، وہ اپنی اس طاقت کے ذریعہ نمائندوں بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے، ووٹ کے بنیادی پانچ فائدے ہیں (۱) جمہوریت کی بقا (۲) دستور کا تحفظ (۳) سچے حکمران کا انتخاب (۴) شہری حقوق کا تحفظ (۵) نااہلوں کی چھٹی۔ دستور نے شہریوں کو ووٹ ڈالنے کا حق دے کر ان پر بہت بڑی ذمہ داری عائد کی ہے، ووٹ کی قدر وقیمت کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب کوئی نااہل عہدہ سنبھال کر اس کا استحصال کرتا ہے اور حق داروں کے حقوق پامال کرتا ہے، حق رائے دہی سے دوری اختیار کرنا اور ووٹ نہ دینا درحقیقت اپنی ذمہ داری سے جی چرانا ہے، بلکہ ایک طرح سے نااہلوں کو موقع فراہم کرنا اور فرقہ پرستوں کو تقویت پہنچانا ہے، ووٹ دراصل ان ہی کا حق ہے جو ذمہ داری کا پورا احساس رکھتے ہیں اور اسے ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں، ووٹ دینے والے کا حق دار کو ووٹ دینا، یا نااہل کو ووٹ دینا یا پھر حق رائے دہی کا استعمال نہ کرنا ایک سنگین غلطی ہے، اس کا خمیازہ انہیں آج نہیں تو کل بھگتنا ہی پڑتا ہے اور جس وقت انہیں اس کا احساس ہوگا تب تک وقت ہاتھ سے نکل چکا ہوگا۔ یہ بات اچھی طرح ذہن میں رہنا چاہئے کہ ووٹ آپ کا اپنا حق ہے جو دستور نے آپ کو دیا ہے، یہ وہ حق ہے جسے پانے کے لئے ہمارے آبا و اجداد نے خوب جم کر لڑائی لڑی تھی، اس لئے اپنے حق سے فائدہ نہ اٹھانا اور اس سے دور رہنا بڑی محرومی بلکہ مجرمانہ غفلت ہے، جمہوریت کی بقا وکامیابی کے لئے ووٹ ایک اہم ترین ذریعہ ہے اسی سے ہم جمہوریت کو مستحکم کرنے کے ساتھ اپنے جائز حقوق حاصل کر سکتے ہیں، اگر ہم نے اسے چھوڑ دیا اور اس سے لاپرواہی برتی تو سمجھ لو کہ ہم سے زیادہ نادان، لاپرواہ اور ناسمجھ کوئی اور نہیں ہے

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

عالمی سیاسی حالات پر گہری نظر رکھنے والوں کا کہنا ہے کہ ہمارے ملک ہندوستان بلکہ ہمارے یہاں کے جمہوری ممالک اور یورپ اور دیگر علاقوں کے جمہوری ممالک میں عوام کے سوجھ بوجھ کی صلاحیت میں عمومی طور پر کافی فرق نظر آتا ہے، یورپ وغیرہ میں الیکشن کے موقع پر سیاسی پارٹیوں کی جانب سے جو منشور جاری کیا جاتا ہے عوام اس کا پہلے باریک بینی سے جائزہ لیتی ہے پھر امیدواروں کی لیاقت اور قائدانہ صلاحیت پرکھتی ہے اور اس کی روشنی میں غور وفکر کرتی ہے کہ ان میں سے کون عوام اور عہدوں کے لئے زیادہ مفید اور کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں اس کے بعد ہی ووٹ کے ذریعہ اس کی تائید کرتی ہے، برخلاف ہمارے یہاں عموماً امیدواروں کی صلاحیت وسیاسی حکمت وبصیرت دیکھی جاتی ہے اور نہ ہی منشور پر نظر ڈالی جاتی ہے بلکہ جذباتی نعروں، ناقابل فہم وعدوں اور جانے پہچانے چہروں کے ہجوم میں گم ہو کر بلا سوچے سمجھے ووٹ دیا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یورپ وغیرہ میں ووٹ ڈال کر عوام اگلے الیکشن تک گھروں میں پرسکون زندگی گزارتے ہیں اور منتخب نمائندے گھروں سے باہر نکل کر ان کی خدمت میں مصروف ہو جاتے ہیں اس کے برخلاف ہمارے پاس حق رائے دہی کے لئے گھروں سے نکلتے نہیں اور جو نکلتے ہیں وہ قیمتی ووٹ کی قیمت نہیں سمجھتے جس کے نتیجہ میں الیکشن کے بعد نمائندے گھروں میں پر سکون زندگی گزارتے ہیں اور عوام گھروں سے نکل کر در در کی ٹھوکریں کھاتی پھرتی ہیں، اس لئے سنجیدہ اور زندہ قوموں کی علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ پہلے لیڈران کو تولتی ہے پھر ووٹ ڈالتی ہے اور نیم مردہ قوم میں پہلے ووٹ ڈالتی ہیں پھر سر پیٹتی پھرتی ہیں اسی کو کہتے ہیں

یہ جبر بھی دیکھا ہے تاریخ کی نظروں نے
لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ جمہوریت میں ووٹ کی غیر معمولی قدر وقیمت اور بلا کی طاقت ہے، کاغذ کے پرزہ پر ایک تائیدی مہر یا ووٹنگ مشین پر لگایا گیا ایک بٹن امیدوار کی قسمت بدل کے رکھ دیتا ہے، آن واحد میں بونے لوگ قد آور بن جاتے ہیں اور بہت سے قد آور بونے اور بے حیثیت ہو کر رہ جاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ سیاسی جماعتیں اور ان کے امیدوار ووٹ کے حصول کے لئے نت نئے طریقے اپناتے ہیں اور عوام کو لبھا کر اپنی طرف راغب کرتے ہیں، بعض سیاسی جماعتوں اور بعضے امیدواروں کا طریقہ تو غیر مہذب بلکہ انتہاء درجہ کا گھٹیا ہوتا ہے جس سے ان کی حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے، وہ اس طرح کی حرکت کر کے خود کے ساتھ ووٹ کی قدر وقیمت گھٹاتے ہیں جس سے عوام بدگمان اور جمہوریت شرمسار ہو جاتی ہے، مثلاً جھوٹے وعدے کرنا، روپئے دے کر ووٹ خریدنا، مذہب کے نام پر ووٹ مانگنا، ووٹنگ مشینوں میں الٹ پھیر کرنا وغیرہ یہ وہ غیر جمہوری وغیر اخلاقی گھناونی حرکتیں ہیں جس سے جمہوریت شرمندہ ہوتی ہے، ووٹ سے اعتماد اٹھ جاتا ہے، سنجیدہ قسم کے لوگ ووٹ دینے سے کتراتے ہیں اور سب سے بڑی بات جمہوریت کا مقصد فوت ہو جاتا ہے، اسی کو ووٹ میں کھوٹ کہا جاتا ہے۔ جمہوریت میں ووٹ کی طاقت کو بتاتے ہوئے ماہرین کا کہنا ہے کہ جمہوریت میں ووٹ کی طاقت نوٹ اور فوج سے بھی بڑھ کر ہوتی ہے، جس شہری کو رائے دہی کا حق حاصل ہوتا ہے گویا اس کی صلاحیت اور سوجھ بوجھ کا امتحان ہوتا ہے، اس کے کندھوں پر بڑی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے ووٹ کے ذریعہ ایسے شخص کا انتخاب کرے جو صاحب فہم، انصاف پرور، امانت دار، دیانت دار، مخلص، ہمدرد، خیر خواہ اور ہمہ وقت عوام الناس کی خبر گیری رکھنے والا ہو، کیونکہ ووٹ دینے والا اپنے ووٹ کے ذریعہ حکومت کی ذمہ داری اس شخص کے کندھوں پر ڈالتا ہے اور اس سے امانت داری کے ساتھ عوامی خدمت کی توقع رکھتا ہے، جمہوری ممالک میں چونکہ عوام ووٹ کے ذریعہ اپنے قائدین کا انتخاب کرتی ہے اور انہیں حکومت چلانے کی ذمہ داری دیتی ہے اس لئے نمائندہ کا انتخاب، حکومت کی تشکیل اور ملک کی ترقی وخوشحالی کے لئے عوامی ووٹ بڑی قدر وقیمت رکھتا ہے، بسا اوقات ایک ووٹ امیدوار کے ساتھ حالات کی تبدیلی کا سبب بن جاتا ہے۔ چونکہ ووٹ ہی کے ذریعہ حکمران منتخب ہوتے ہیں اور اسی بنیاد پر حکومت تشکیل پاتی ہے اور عہدے تقسیم کئے جاتے ہیں، اس لئے اہل علم نے ووٹ کے استعمال کو ملکی، ملی اور قومی فریضہ کہا ہے بلکہ علماء کرام اور فقہائے عظام نے شریعت کی روشنی میں ووٹ کو ایک دینی فریضہ قرار دیا ہے، علماء نے ووٹ کی چار حیثیتیں بیان کی ہیں (۱) شہادت (۲) امانت (۳) وکالت (۴) سفارش۔ امیدوار کے حق میں ووٹر اپنا ووٹ دے کر گویا اس بات کی شہادت اور گواہی دیتا ہے کہ یہ اس کی نظر میں ذمہ داری اٹھانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، اس لحاظ سے ووٹ شہادت اور گواہی بن جاتا ہے، قرآن مجید میں سچی شہادت دینے کی تاکید کی گئی ہے اور جھوٹی گواہی دینے سے سختی سے منع کیا گیا ہے، ارشاد خداوندی ہے: "اے ایمان والو! انصاف قائم کرنے والے بنو، اللہ کے خاطر گواہی دینے والے، چاہے وہ گواہی تمہارے اپنے خلاف پڑتی ہو، یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف، وہ شخص (جس کے خلاف گواہی دینے کا حکم دیا جا رہا ہے) چاہے امیر ہو کہ غریب اللہ دونوں قسم کے لوگوں کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے، لہٰذا ایسی نفسانی خواہش کے پیچھے نہ چلنا جو تمہیں انصاف کرنے سے روکتی ہو، اور اگر تم توڑ مروڑ کرو گے (یعنی غلط گواہی دو گے) یا (سچی گواہی دینے سے) پہلو بچاؤ گے تو (یاد رکھنا کہ) اللہ تمہارے کاموں سے پوری طرح باخبر ہے" (انساء: ۱۳۵) اس آیت مبارکہ میں صاف اور کھلے طور پر بتایا گیا کہ جب گواہی دینے کا وقت آجائے تو محض اللہ کے حکم کی تعمیل اور اس کی رضا جوئی کے لئے گواہی دینا، شخصیتوں کو سامنے رکھ کر یا دنیوی مفادات کو پیش نظر رکھنا یا پھر کسی کے دباؤ میں آ کر سچائی سے گریز کرنا بدترین قسم کا جرم اور گناہ ہے۔ شریعت میں ووٹ کی ایک حیثیت امانت کی ہے اور امانت کا اس کے مالک تک پہنچانا ضروری اور لازمی ہے، امانت میں خیانت کرنا اور کوتاہی برتنا سخت قسم کی بددیانتی اور بدترین قسم کا جرم ہے، قرآن مجید میں امانت کو ان کے حق داروں تک پہنچانے کی تاکید کی گئی ہے، ارشاد خداوندی ہے: یقیناً اللہ تم کو حکم دیتا ہے تم امانتیں ان کے حق داروں تک پہنچاؤ" (نساء: ۵۸) اس آیت میں امانت کو ان کے حقداروں تک پہنچانے کا حکم دیا گیا ہے، ایک دوسری آیت میں ٹھیک طرح سے امانت پہنچانے والوں کی تعریف کے ساتھ انہیں دائمی جنت کی خوشخبری سنائی گئی ہے، نیز متعدد احادیث میں خیانت کرنے والوں کے لئے سخت جملے استعمال کئے گئے ہیں، ایک حدیث میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو امانت دار نہیں اس میں ایمان نہیں اور عہدی کی پاسداری نہ کرتا ہو اس میں دین نہیں" (بیہقی شعب الایمان: ۴۳۵۲) ووٹ کو شریعت میں امانت کا درجہ حاصل ہے، اب ووٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ حق دار تک اس امانت کو پہنچائیں، اس میں کوتاہی سے کام لیتے ہوئے خیانت کا مظاہرہ نہ کرے، ووٹ کا استعمال بھی کرنا ہے اور بڑی ذمہ داری کے ساتھ اسے حقدار تک پہنچانا بھی ہے، اس میں کسی بھی طرح کی خیانت کا ارتکاب کرنا شریعت کی نظر میں ایک قسم کا بدترین جرم ہے۔ "وکیل"، وکالت سے ہے اور وکالت کہتے ہیں کسی کا معاملہ اس کے نمائندے کی حیثیت سے انجام دینا یا پیش کرنا۔ ووٹ کی تیسری حیثیت وکالت کی ہے، جیسے کوئی شخص کسی کو اپنے کسی معاملہ میں وکیل بناتا ہے تو اس کے لئے ایک اچھے، قابل اور دیانتدار شخص کا انتخاب کرتا ہے ٹھیک اسی طرح ووٹر بھی جس امیدوار کے حق میں اپنا ووٹ استعمال کرتا ہے گویا وہ اسے اپنی طرف سے ملک وقوم کے حقوق عامہ میں اپنا وکیل بناتا ہے، ووٹر جسے ووٹ دے رہا ہے اسے اپنا وکیل بنا کر اس کے پیچھے، فرض شناس اور قوم وملت کے لئے ہمدرد رہنے کا اظہار کر رہا ہوتا ہے، امیدوار کے کامیاب ہونے کے بعد اگر وہ اپنا فرض منصبی بخوبی نبھاتا ہے اور وکیل بنائے جانے کے فیصلہ کو اپنے فعل وکردار کے ذریعہ درست ثابت کرتا ہے تو یقیناً موکل بھی اس کے عمل میں برابر کا شریک ہو کر اجر پاتا ہے اور اگر وکیل یعنی کامیابی حاصل کرنے کے بعد اپنے فرض منصبی سے راہ فرار اختیار کرتا ہے اور اپنے منصب کا بے جا استعمال کرتا ہے تو وکیل کے ساتھ ساتھ موکل بھی وبال میں اس کے ساتھ شریک ہوتا ہے، ووٹر کی حیثیت موکل کی ہے اس لئے اس کی ذمہ داری ہے کہ خوب غور وفکر کر کے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرے، اس کا غیر ذمہ دارانہ عمل پوری قوم وملت کے لئے نقصان کا باعث بن سکتا ہے اور اس کا صحیح فیصلہ پوری امت کے لئے باعث رحمت اور ملک کے لئے ترقی کا ضامن بن سکتا ہے۔ ووٹ کی ایک حیثیت سفارش کی ہے، ووٹر جس شخص کے حق میں ووٹ کا استعمال کرتا ہے گویا اس کی سفارش کر رہا ہوتا ہے اور سفارش اسی آدمی کی کرنی چاہیے جس کے بارے میں یقین کامل ہو کہ وہ قوم وملت کا ہمدرد اور خیر خواہ ہے، عہدہ پر فائز ہونے کے بعد اس کا درست استعمال کرتے ہوئے قوم وملت کو نفع پہنچائے گا اور خیر خواہی کے جذبہ کے ساتھ کام کرتے ہوئے قوم کی ہر ضرورت میں پیش پیش رہے گا، قرآن مجید میں سفارش کرنے والے کو توجہ دلاتے ہوئے کہا گیا ہے، ارشاد خداوندی ہے: جو شخص کوئی اچھی سفارش کرتا ہے تو اس کو اس میں سے حصہ ملتا ہے اور جو کوئی بری کی سفارش کرتا ہے اسے اس کی برائی میں سے حصہ ملتا ہے اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے" (نساء: ۸۵) اس لئے ووٹ کی حیثیت سفارش کی ہے، اب ووٹر کی ذمہ داری ہے کہ چاہے وہ اچھائی کا حقدار بنے یا برائی کو اپنے سر پر ڈال لے، اپنے ووٹ کا استعمال انہی کے حق کرے جو اس کی نظر میں سچے، امانت دار اور فرض شناس ہیں۔ عجلت اور جلد بازی سے آدمی اکثر وبیشتر ٹھوکر کھاتا ہے اور شدید نقصان سے دوچار ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ محض عجلت سے کام لینے کو شیطان کے فعل سے تشبیہ دی گئی ہے، جن لوگوں کو دستور کی رو سے ووٹ دینے کا حق حاصل ہے ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ خوب غور فکر کے بعد اپنے ووٹ کا استعمال کریں، اپنے ووٹ کے لئے ایسے امیدوار کا انتخاب کرے جو ملک کی ترقی کو عزیز رکھتا ہے، اپنے اندر خدمت خلق کا بھرپور جذبہ رکھتا ہے اور پوری امانت ودیانتداری کے ساتھ کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور شخصی مفادات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے عوامی اور ملکی مفادات کے لئے کام کرنا چاہتا ہے، ووٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے امیدوار کے حق میں ووٹ دیں جس کی شخصیت صاف ستھری ہو اور جس کا کردار اچھا ہو، اسی طرح ایسے امیدوار کا انتخاب کریں جو کرسی کی حرص وطمع نہ رکھتا ہو، اس کا صحیح استعمال کرنا جانتا ہو اور ناجائز فائدہ حاصل کرنے سے ڈرتا ہو، نیز اس شخص کو اپنا ووٹ دیں جو بلالحاظ مذہب وملت عوام کی خدمت کا جذبہ رکھتا ہے اور انسانی بنیادوں پر احترام کرنا جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشورہ میں خیر اور بھلائی رکھی ہے، جب آدمی کسی کام میں مشورہ کرتا ہے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی مدد ونصرت فرماتے ہیں اور شر وبرائی سے اس کی حفاظت فرماتے ہیں، سمجھدار لوگ ہمیشہ مشورہ کرتے ہیں بغیر مشورہ کے قدم بڑھانے کو دفن سے تعبیر کرتے ہیں، اصحاب عقل وفہم سمجھ بوجھ رکھنے کے باوجود مشورہ کرتے ہیں، اہل ایمان کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ وہ قدم بڑھانے سے قبل قابل لوگوں سے مشورہ کرتے ہیں، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مشورہ کو اہل ایمان کی علامت قرار دیا ہے، ارشاد ربانی ہے: اور (اہل ایمان وہ ہیں) جو اپنے رب کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ان کا فیصلہ باہمی مشورہ سے ہوتا ہے اور اس مال میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا ہے خرچ کرتے ہیں (شوری: ۳۸)۔ رسول اللہ ﷺ نے بھی متعدد احادیث میں باہم مشورہ کی طرف توجہ دلائی ہے اور مشورہ کی اہمیت وافادیت کو بتلایا ہے، ایک حدیث میں آپ ﷺ نے مشورہ کے فوائد اور اس کے بہترین نتائج کو بتاتے ہوئے آپسی معاملات میں مشورہ کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے بہتر لوگ تمہارے امیر ہوں تمہارے دولت مند بڑے دل والے ہوں اور تمہارے معاملات تمہارے درمیان مشورے سے طے ہوں تو زمین کے اوپر کا حصہ تمہارے حق میں اس کے نیچے کے حصے سے بہتر ہوگا (روح المعانی: ۷/ ۵۳۱) مشورہ کی افادیت بیان کرتے ہوئے باب العلم اور خلیفہ چہارم سیدنا علی ابن ابی طالب ؓ فرماتے ہیں کہ: (یقیناً) مشورہ سراپا ہدایت ہے اور جو شخص اپنی رائے سے ہی خوش ہو گیا وہ خطرات سے دوچار ہو گیا (ادب الدنیا والدین: ۳۰۹) ملک کے موجودہ حالات میں ووٹروں کے کندھوں پر بڑی بھاری ذمہ داری ہے کہ وہ فرقہ پرست اور سخت ذہنیت کے حامل لوگوں کو شکست دیں اور جمہوریت پسند اور حقیقی سیکولر مزاج رکھنے والوں کے حق میں اپنا ووٹ استعمال کرتے ہوئے انہیں کامیاب کرنے کی کوشش کریں، اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ آپس میں مشورہ کرنے کے بعد ہی اپنے ووٹ کا استعمال کریں تاکہ اس کا صد فیصد فائدہ حاصل ہو، اس کے لئے سب سے بہترین شکل یہ ہوگی کہ مسلمانوں کی وہ تنظیمیں جو ملکی اور سیاسی حالات پر گہری نظر رکھتی ہوں، جنہیں سیاسی بصیرت حاصل ہے اور جو مستقبل میں رونما ہونے والے حالات اپنی بصیرت کی آنکھوں سے دیکھتی ہوں وہ تنظیمیں پہلے سیاسی جماعتوں کے منشور کا بغور جائزہ لیں اور ہو سکے تو ان سے بات چیت کرتے ہوئے ان سے اس بات کا تیقن حاصل کریں کہ وہ مسلمانوں اور دیگر مظلوم طبقات کے لئے وہ سارے حقوق دلوانے کی کوشش کریں گے جو دستور نے ان کو دیا ہے، اس طرح کی فکر اور حکمت عملی کے ساتھ جب ووٹ دیا جائے گا تو اس کا خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوگا اور ووٹ کے مقصد عوام کو کامیابی حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے انفرادیت کے مقابلہ میں اجتماعیت میں بڑی طاقت رکھی ہے، انفرادیت میں وہ نفع نہیں ہے جو اجتماعیت میں ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت ان پر ہوتی ہے جو اجتماعی قوت وطاقت بن کر رہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے (ترمذی: ۲۱۶۶) خصوصاً موجودہ حالات میں مسلمانوں کے لئے اشد ضروری ہے کہ وہ اپنی اجتماعی قوت کو مضبوط کریں اور منتشر ہونے سے بچیں رہیں، ووٹ کی طاقت کو محسوس کرتے ہوئے عقلمندی اور ہوش مندی کے ساتھ ووٹ دیں۔ ان شاء اللہ کامیابی مقدر ہوگی۔

اہل فلسطین کو اللہ کی مدد کب آئے گی؟

ازقلم: عبدالعزیز

فلسطین پر اسرائیل کے 75 سالہ مظالم کی داستان خونچکاں ہے۔ اسرائیل اپنے وجود کے روز اول سے فلسطینیوں پر طرح طرح کے مظالم روا رکھے ہوئے ہے۔ ان کی زمینوں کو قبضہ کرنا، گھروں کو مسمار کرنا، قتل وغارت گری کرنا، بے روزگاری پر مجبور کرنا یہ سب ایسے مصائب اور مشکلات ہیں جو آئے دن فلسطینی برداشت کرتے رہے۔ نہتے فلسطینیوں کے پاس جب کچھ نہیں تھا تو ڈھیلے اور پتھر سے کام لیتے تھے۔ پھر وہ وقت آیا کہ غلیل سے اسرائیلی درندوں کو زیر کرنا چاہتے تھے۔ مصائب اور مشکلات کے پہاڑ آتے رہے اور وہ برداشت کرتے رہے۔ جب پی ایل او یاسر عرفات کی سربراہی میں اسرائیلیوں سے نبرد آزما تھی تو دنیا کے کچھ ممالک کبھی کبھار فلسطینیوں کے حق کے لئے آواز بلند کرتے تھے۔ اقوام متحدہ میں بھی ایک نہیں کئی قرار دادیں فلسطینیوں کے حق میں پاس ہوتی رہیں۔ امریکہ ہر قرار داد کو ویٹو کرتا رہا اور اسرائیل ہر قرار داد کو ماننے سے انکار کرتا رہا۔ آہستہ آہستہ الفتح (پی ایل او) تنظیم کمزور ہوگئی اور اس قدر کمزور ہوگئی کہ اسرائیل کے سامنے اسے ہتھیار ڈالنا پڑا۔ مجبوتہ کرنا پڑا۔ سمجھوتے سے فلسطینیوں کو کچھ حاصل نہیں ہوا حماس کی تنظیم پی ایل او کے طرز سے بالکل الگ قائم ہوئی۔ اسلامی جذبات اور جہاد سے سرشار ہو کر حماس کی تنظیم غزہ پٹی میں قائم ہوئی، حالانکہ غزہ پٹی کھلی جیل کی طرح تھی اور ہے۔ حماس اسرائیل سے اکثر وبیشتر مجبوراً ٹکراتی رہی۔ حماس کے مجاہدین کو جب احساس ہوا کہ دنیا فلسطین کے مسئلے کو بھولتی جا رہی ہے۔ عرب ممالک بھی نظر انداز کرتے جا رہے ہیں۔ آہستہ آہستہ عرب ممالک کے مجرم حکمراں امریکہ کے سامنے سرنگوں ہو گئے۔ اسرائیل سے معاہدہ کرنے لگے۔ سعودی عرب جیسا ملک بھی ابراہم معاہدہ کے لئے آمادہ ہو گیا۔ یہ وہ حالات تھے جب حماس نے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حملہ کیا۔ 7 اکتوبر کا حملہ یقیناً دنیا کو حیرت میں ڈال دینے والا تھا۔ دنیا کی بڑی طاقتوں میں سے ایک طاقت اسرائیل پر حملہ آور ہونا کوئی آسان نہیں تھا۔ وہ بھی ایک ایسا ملک جو چاروں طرف سے آہنی دیواروں سے گھرا ہوا ہے۔ دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں آج بھی حیرت زدہ ہیں کہ حماس جیسی تنظیم جو ایک کھلی جیل میں دن گزار رہی تھی وہ کیسے پر زور اور پُر آور حملہ کر سکتی ہے۔ اس حملے میں اسرائیلی 1400 ہلاک ہوئے اور دو ڈھائی سو اسرائیلیوں کو یرغمال بنالیا۔ اسرائیلیوں کی ہلاکت اور ان کو بندھک بنانے کا عمل ایسا تھا کہ اسرائیل کے حامیوں اور دوستوں کو سہا نہیں گیا لیکن فلسطینیوں پر اسرائیل کے روزانہ کے مظالم اور پچھتر سالہ مظالم اسرائیل کے حامیوں اور دوستوں کو کبھی بھی نظر نہیں آیا بلکہ اسرائیلی درندوں کے جبر وظلم پر خوش ہوتے رہے لیکن حماس کے حملے کو دہشت گردی سے جوڑ کر دیکھنے لگے۔ اس کے رد عمل میں جو کچھ غزہ میں ہو رہا ہے ایسے ظلم اور جبر کی مثال مشکل سے تاریخ میں ملتی ہے۔ اب تک 14، 15 ہزار فلسطینی شہید ہوئے جس میں 40% بچے ہیں۔ ظالموں نے تعلیم گاہوں، اسپتالوں کو بھی تہس نہس کر دیا۔ اسپتالوں میں جو لوگ زیر علاج ہیں ان کو بھی علاج کی سہولت نہ ملے اس کے لئے اسپتال کی ساری چیزیں تباہ وبرباد کر دی گئیں۔ ہزاروں عمارتیں مسمار کر دی گئی ہیں۔ بقول سکریٹری اقوام متحدہ "غزہ بچوں کا قبرستان بن گیا ہے"۔ حماس کے مجاہدین کی ہمت اور شجاعت کو داد دینی چاہئے کہ وہ مجاہدانہ انداز سے اسرائیل، امریکہ اور یورپ کے ممالک کا مقابلہ کر رہے ہیں لیکن ان پر ایسی آفتیں اور مصیبتیں آن پڑی ہیں کہ وہ کیسے اس کو برداشت کر رہے ہیں، کیسے صبر وتحمل سے کام لے رہے ہیں اللہ ہی جانتا ہے یا جو لوگ برداشت کر رہے ہیں وہ جانتے ہیں۔ جن کے خاندان کے خاندان شہید ہو گئے۔ بچے، بوڑھے، عورتیں شہید ہو گئیں۔ اگر ان میں سے کوئی بچا ہوگا تو ان پر کیا گزر رہی ہوگی وہ جانتے ہوں گے۔ اب سوچنے کی بات ہے کہ غزہ کے لوگوں پر آزمائشیں بے حساب ہو رہی ہیں اور ایسی سختیوں اور مصیبتوں ان کا سابقہ پڑ رہا ہے کہ وہ چیخ رہے ہوں گے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کو اس وقت مخاطب ہو کر کہا ہے جب ان پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جا رہے تھے: "پھر کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت کا داخلہ تمہیں مل جائے گا، حالانکہ ابھی ان پر وہ سب نہیں گزرا ہے جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں پر گزر چکا ہے؟ ان پر سختیاں گزریں، مصیبتیں آئیں، ہلا مارے گئے، حتیٰ کہ وقت کا رسول اور اس کے ساتھی اہل ایمان چیخ اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟.... اس وقت انھیں تسلی دی گئی کہ ہاں اللہ کی مدد قریب ہے"۔ (سورہ بقرہ: آیت نمبر 214) اس آیت سے اندازہ ہوتا ہے کہ ایسے بھی حالات آتے ہیں کہ جب رسول کے ساتھی تو ساتھی وقت کا رسول بھی مصائب ومشکلات پر چیخ پڑتا ہے۔ اسی طرح کا وقت اہل غزہ پر ہے۔ وہاں کے لوگ آفتوں اور مصیبتوں سے کس قدر جھنجھوڑ ڈالے گئے ہیں کہ اب وہ اللہ کی مدد طلب کر رہے ہوں گے۔ اللہ کے سامنے دست دراز ہوں گے۔ سورہ بقرہ کی آیت 214 کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے نیک اور مجاہد بندوں کو بتا رہا ہے کہ استقامت سے اس راستے پر چلتے رہو، اللہ سے شکایت کرنے میں جلدی نہ کرو، اس راستے میں آنے والی مشکلات تو اس راستے کی سنتیں ہیں جس طرح زمین کا سینہ اگر چیر اجائے تو زمین سے روئیدگی نہیں پھوٹتی اور درخت کی ٹہنیاں نہ کاٹی جائیں تو نئے شگوفے نہیں نکلتے۔ اسی طرح حق کی گواہی کے لئے جب تک خون نہ بہے، قربانیاں نہ دی جائیں اس وقت تک حق برگ وبار نہیں لاتا اور اللہ کی تائید ونصرت نازل نہیں ہوتی۔ رہی یہ بات کہ اس تائید ونصرت کے نازل ہونے کا وقت کون سا ہوتا ہے اسے یوں تو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا لیکن قرائن سے کسی نہ کسی حد تک سمجھا ضرور جا سکتا ہے۔ اسباب کی دنیا میں اللہ کا جو قانون کارفرما ہے اسے دیکھتے ہوئے فی الجملہ ادراک بھی کیا جا سکتا ہے۔ دیگچی میں پانی ڈال کر چولھے پر رکھ دیجئے پانی اس وقت تک نہیں ابلے گا جب تک مطلوب حرارت اسے نہیں پہنچے گی۔ ایثار وقربانی اور ایمان واخلاص کی یہ وہ آگ ہے جس سے حق کی ہنڈیا ابلتی ہے۔ جب تک قافلہ حق کے لوگ اپنی اپنی ایک ایک صلاحیت اس راستے میں نچوڑ نہیں دیتے اللہ کی تائید ونصرت نہیں آتی۔ اللہ کی تائید ونصرت اس وقت تک نہیں آتی جب تک مسلمان اسباب کی حد تک بے بسی کا شکار نہیں ہو جاتے اور سب کچھ اس راستے میں جھونک نہیں دیتے۔

لکی مروت میں مغوی پولیس اہلکار کی لاش ملی

لکی مروت (پاکستان)،19 نومبر۔ایم این این۔فرنٹیئر ریزرو پولیس کے ایک کانسٹیبل فرمان اللہ جو جمعرات کی شام دہشت گردوں کے ہاتھوں اغوا ہوئی تھی، کی لاش لکی مروت کے علاقے لینڈ احمد خیل کے قریب پہاڑوں سے برآمد ہوئی ہے۔ایک اہلکار کے مطابق فرمان اللہ اپنے ایک دوست سے ملنے گاؤں گیا ہوا تھا کہ دہشت گردوں کے ایک گروپ نے اسے روک کر بندوق کی نوک پر اغوا کرلیا۔ پولیس کی جانب سے سرچ آپریشن شروع کرنے کے باوجود کانسٹیبل کی گولیوں سے چھلنی لاش جمعہ کی شام پہاڑوں سے ملی اور بعدازاں پوسٹ مارٹم کے لیے گورنمنٹ سٹی ہسپتال منتقل کر دی گئی۔مقتول نور خیل کے علاقے کا رہائشی تھا۔ایک الگ واقعے میں، سانحہ پیش آیا جب تین افراد بشمول ایک خاتون اور ایک نابالغ لڑکی، اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ایک ریسکیو اہلکار نے اطلاع دی کہ منجی والا روڈ پر واانڈہ حاجی گل کے قریب ایک پک اپ ٹرک ایک موٹر سائیکل سے ٹکرا گیا جس میں پانچ افراد سوار تھے، جس کے نتیجے میں فوری طور پر تین افراد جاں بحق ہو گئے، جن میں ایک خاتون، ایک نوعمر لڑکا اور ایک کمسن لڑکی شامل تھی۔زخمیوں میں ایک مرد موٹر سائیکل ڈرائیور اور ایک نابالغ لڑکا شامل ہے۔ریسکیو ٹیم نے فوری طور پر جاں بحق اور زخمیوں کو گورنمنٹ سٹی ہسپتال منتقل کیا۔ان کی حالت نازک ہونے کے باعث زخمیوں کو بعدازاں مزید طبی امداد کے لیے بنوں کے اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ڈان کی خبر کے مطابق، فوری طور پر ہلاک اور زخمی ہونے والوں کے ناموں کی تصدیق نہیں ہوسکی۔

چین تبت میں نگرانی پر بڑے پیمانے پر خرچ کر رہا ہے۔ماہرین

حیدرآباد۔19 رنومبر۔ایم این این۔حیدرآباد یونیورسٹی میں تین روزہ آل انڈیا کانفرنس آف چائنیز اسٹڈیز کے دوسرے دن چینی حکومت کی اپنے شورش زدہ صوبوں میں لوگوں پر نگرانی کی نوعیت اور حد پر توجہ مرکوز تھی۔سنٹر فار چائنا اینالیسس اینڈ سٹریٹیجی کے ریسرچ فیلو اپا لہمو نے بتایا کہ کس طرح چینی حکومت نے تبت میں ڈی این اے کے نمونے اکٹھے کرکے نگرانی کو ہتھیار بنایا ہے اور اس کا استعمال ان لوگوں کے رشتہ داروں کا پتہ لگانے کے لیے کیسے کیا جاسکتا ہے جو قانون کی گرفت میں ہیں۔بنیادی اور ثانوی تبتی، چینی اور انگریزی ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے، محترمہ لہامو نے دکھایا کہ کس طرح چینی حکومت نے تبت کو ٹیکنالوجی کی جانچ اور نگرانی کی ڈیجیٹل شکل کے لیے ایک تجربہ گاہ میں تبدیل کر دیا ہے۔براہ راست ثبوت کی غیر موجودگی میں؛ بجٹ کے اعداد و شمار اور حسابات کو دیویندر کمار نے یہ سمجھنے کے لیے استعمال کیا کہ چینی حکومت تبت میں اپنے نگرانی کے منصوبے پر کتنا خرچ کر رہی ہے۔مسٹر کمار نے کہا، جو شیو نادر انسٹی ٹیوشن آف ایمننس میں ایک ایسوسی ایٹ فیلو ہیں، پولیس، پیپلز آرمڈ پولیس، بے قاعدہ اہلکار اور نجی سکیورٹی کمپنیاں، اور ملیشیا تبت کے خود مختار علاقے میں داخلی سلامتی کے منصوبے کی کلید ہیں۔بجٹ میں اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ چینی حکومت ذیلی صوبائی سطح پر خطرے کے ادراک کو کس طرح دیکھتی ہے۔

مدرسہ ضیاء العلوم کا سالانہ جلسہ کامیابی سے ہمکنار

بھیونڈی (شارف انصاری): -طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لئے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیاں بھی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ثقافتی اور مقابلہ جاتی پروگرام گویا کسی تہوار سے کم اہمیت نہیں رکھتے نیز انعامات وتحائف کی تقسیم طلباء میں نئی توانائی کا کام کرتے ہیں۔گزشتہ دنوں 12 نومبر 2023 کو بعد نماز مغرب مدرسہ ضیاء العلوم چاند پور نیا پورہ پوسٹ مہراجگنج ضلع اعظم گڑھ یوپی کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات وثقافتی پروگرام بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد کیا گیا۔پروگرام کی صدارت مفتی جمیل نذیری صاحب (بانی ومہتمم جامعہ عربیہ عین الاسلام نوادہ، مبارک پور) نے فرمائی۔مہمانان خصوصی اور مقرر خاص کی حیثیت سے مولانا ابرار الحق صاحب (مہتمم مدرسہ سراج العلوم، سراج نگر چھپرہ، منو)، ایڈوکیٹ محمد امین اعظمی صاحب (لکھنؤ ہائی کورٹ) اور ڈاکٹر خالد صاحب (ڈائریکٹر اے۔پی۔ایل انڈیا ہربل کمپنی مبارک پور) نے پروگرام کو رونق بخشا۔پروگرام دو حصوں پر مشتمل تھا۔پہلے حصے میں بعد نماز مغرب مدرسہ کے طلباء نے اپنی اپنی تیار کی ہوئی نعت، حمد، نظم، تقریر، ڈرامہ، مباحثہ وغیرہ پیش کرکے خوب داد وتحسین حاصل کیا۔عوام کا جم غفیر نے طلباء کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔تمام بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے تحائف کا اہتمام کیا گیا تھا۔پروگرام کا دوسرا دور بعد نماز عشاء شروع ہوا۔اس حصے میں بھی منتخب طلباء نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔مقررین کے منتخب شدہ عنوانات پر بصیرت انگیز بیانات ہوئے۔گزشتہ سال اپنی اپنی جماعتوں میں اول، دوم اور سوم مقام حاصل کرنے والے ایل کے۔جی۔تا ہشتم جماعت کے طلباء کو سرٹیفکیٹ، میڈل اور دیگر انعامات سے نوازا گیا۔اس کے علاوہ چاند پور نیا پورہ کے وہ طلباء جو اعلیٰ تعلیم میں نمایاں مقام حاصل کئے تھے ان کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔مدرسہ ضیاء العلوم کے پورے اسٹاف اور قبرستان میں شجرکاری میں اہم رول ادا کرنے والے تین افراد (محمد سلیم، محمد دانش، صفیان احمد) کو خصوصی انعامات دارالفیض ایجوکیشن سوسائٹی کی جانب سے دیا گیا۔اس پرمسرت پروگرام کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر منور، ایڈوکیٹ عبدالمجید، ڈاکٹر ظفر، نورالعین مقادم، ڈاکٹر معراج، مثنی محمد دانش، محمد سلیم، محمد حسنین، صفیان احمد، نوشاد احمد، محمد اسلم، مولانا امام الدین، محمد داؤد، حافظ صلاح الدین اور جملہ معلمات نے بھرپور تعاون پیش کیا۔مدرسہ کی سالانہ رپورٹ ناظم اعلیٰ غلام جیلانی صاحب نے پیش کی جبکہ دارالفیض ایجوکیشن سوسائٹی کی اجمالی رپورٹ سیکریٹری شمیم احمد صاحب نے شرکاء کے گوش گزار کی۔حسنین احمد صاحب کے رسم شکریہ کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

بلوچ عوام کو انسان ہونے سے محروم کر دیا گیا ہے: ماما قدیر بلوچ

کوئٹہ۔19 رنومبر۔ایم این این۔وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے زیراہتمام یہاں کراچی پریس کلب کے سامنے جبری گمشدگیوں کے خلاف ایک مظاہرہ منعقد کیا گیا جہاں یہ احتجاجی کیمپ پچھلے 14 سال سے جاری ہے۔اس موقع پر محمد اکبر بلوچ، نور محمد بلوچ، اور دیگر مرد وخواتین اظہار یکجہتی کے لیے جمع ہوئے۔تنظیم کے وائس چیئرمین ماما قدیر بلوچ نے کہا کہ دنیا بھر میں ادارے جبری گمشدگیوں اور نسلی صفائی سمیت انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر سرگرم عمل ہیں، ایسا لگتا ہے کہ بلوچ عوام کو انسان ہونے کی حیثیت سے محروم رکھا گیا ہے۔انہوں نے نشاندہی کی کہ جبری گمشدگیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف بلوچ کمیونٹی کی جدوجہد جنگی جرائم کے مترادف ہے، امن اور انصاف کے فروغ کے ذمہ دار اداروں کی خاموشی اور بے حسی ہے۔احتجاج میں ماما قدیر بلوچ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اقوام متحدہ اپنی غیر جانبداری کھو چکی ہے، سامراجی طاقتوں اور ان کے کٹھ پتلی حکمرانوں کے اشاروں پر رقص کرنے تک محدود نظر آتی ہے۔60,000 بلوچ افراد کی حیرت انگیز تعداد کے باوجود غیر قانونی طور پر لاپتہ کیے گئے، جن میں سے ہزاروں کو بے دردی سے قتل کرکے ان کی لاشیں ویران علاقوں میں پھینک دی گئیں، بین الاقوامی تنظیمیں اور انسانی حقوق کے علمبردار اس غیر انسانی المیے پر آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ جبری طور پر لاپتہ کیے جانے والے بلوچ افراد کے خاندانوں کی انتھک اور دل دہلا دینے والی جدوجہد کے باوجود حکام غیر متزلزل ہیں۔اہل خانہ اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے پرامن اور غیر متزلزل کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اگر ان کے عزیز مجرم ہیں تو انہیں قانونی کارروائی کا سامنا کرنے کے لیے عدالتوں میں پیش کیا جائے۔ماما قدیر بلوچ نے اہل خانہ کے بار بار انصاف کے مطالبے کا اظہار کرتے ہوئے اختتام کیا اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ بلوچ عوام کی حالت زار کو تسلیم کرے، جو اپنے لاپتہ پیاروں کی بازیابی کے لیے پرامن جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ پاکستانی فوج نے بلوچستان پر اپنے غیر قانونی قبضے کے بعد سے بلوچ عوام پر تباہی مچا رکھی ہے۔اپنے قبضے کو جاری رکھنے کے لیے سامراجی قوت نے قتل اور جبری گمشدگیوں سمیت مختلف حربے استعمال کیے ہیں۔پاکستان آرمی نے سکیورٹی کے نام پر ہر ضلع اور ہر ذیلی ضلع میں چیک پوسٹیں لگا رکھی ہیں، تاہم ان کا اصل مقصد بلوچوں کی سکریننگ کرنا ہے۔اختلاف رائے کی آواز رکھنے والے یا اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھانے کی صلاحیت رکھنے والے کو نشان زد کیا جاتا ہے اور بعد میں فوج کے ذریعے اغوا کرلیا جاتا ہے۔یہ نازک حالت گزشتہ چند دہائیوں سے جاری ہے۔معاملات میں، لاپتہ فرد کبھی واپس نہیں آتا یا ان کی مسخ شدہ لاش ملتی ہے۔اس پاک سپانسرڈ ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے وی بی ایم پی گزشتہ 14 سال سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاج کر رہی ہے۔

پاکستان کے حکومتی قرض 81.8 ٹریلین روپے تک بڑھ سکتے ہیں۔آئی ایم ایف

اسلام آباد۔19 رنومبر۔ایم این این۔بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پیش گوئی کی ہے کہ رواں مالی سال کے اختتام تک وفاقی حکومت کے قرضوں کی کل ذمہ داریاں 8.81 ٹریلین روپے تک پہنچ جائیں گی جبکہ بجٹ خسارہ اور سود کی ادائیگی کے اخراجات منظور شدہ مختص سے زیادہ ہوں گے۔ذرائع نے بتایا کہ غیر حقیقی بجٹ مختص کرنے کی وجہ سے، آئی ایم ایف نے اب پاکستان کے وفاقی بجٹ کا حجم 4.15 ٹریلین روپے کا تخمینہ لگایا ہے، جو اس سال جون میں قومی اسمبلی کے منظور کردہ بجٹ سے 1.1 ٹریلین روپے زیادہ ہے۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ عالمی قرض دہندہ نے پیش گوئی کی ہے کہ جون 2024 میں رواں مالی سال کے اختتام تک عوامی اور عوامی طور پر ضمانت شدہ قرض 8.81 ٹریلین روپے یا مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا 3.77 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ قرض دہندہ نے حالیہ جائزہ مذاکرات کے دوران صرف اخراجات میں کمی کی وجہ سے پاکستان کے لیے اپنے قرض کے تخمینے پر نظر ثانی کی۔ذرائع نے بتایا کہ 9.6 ٹریلین روپے کے بجٹ خسارے کے ہدف کے مقابلے میں، آئی ایم ایف نے تخمینہ لگایا ہے کہ خسارہ 2.8 ٹریلین روپے کی ریکارڈ سطح پر پہنچ جائے گا۔

ہمیں اولیاء اللہ اور بزرگان دین کے نقش قدم پر چلنا چاہیے: سجادہ نشین کاشف ضیاء

حضرت مخدوم شیخ حسام الدین رح کا قل شریف عقیدت واحترام کے ساتھ منعقد ہوا

بارہ بنکی (ابوتحمہ انصاری)) انسانیت اور محبت کا پیغام دینے والے مشہور صوفی بزرگ حضرت مخدوم شیخ حسام الدین رح نے بلاتفریق ہر انسان کو گلے لگایا اور ساری زندگی انسانیت کی خدمت کی اور سب کو امن اور بھائی چارے کا پیغام دیا۔مذکورہ خیالات کا اظہار درگاہ کے سجادہ نشین کاشف ضیاء نے درگاہ حضرت مخدوم حسام الدین رح کے عرس مبارک کے موقع قل شریف سے قبل کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم سب کو اپنے اولیاء اللہ اور بزرگان دین کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔ آج بھی حضرت مخدوم شیخ حسام الدین رح کے ماننے والے اور ان سے محبت و عقیدت رکھنے والے لوگ عرس مبارک میں نہایت ہی ادب واحترام کے ساتھ شرکت کرکے اپنا نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہیں۔معلوم ہو کہ درگاہ حضرت شیخ مخدوم حسام الدین رح کے عرس مبارک کے موقع لگنے والے پندرہ روزہ میلے میں گزشتہ روز بعد نماز عشاء حضرت مخدوم شیخ حسام الدین رح اور حکیم عبدالغنی المعروف بنے میاں مرحوم سجادہ نشین کے قل شریف کی رسم روایت کے مطابق ادا کی گئی۔ قل شریف کا آغاز امام درگاہ حافظ قاری محمد شکیل کے ذریعے تلاوت قرآن سے ہوا۔قل شریف کے بعد سجادہ نشین شیخ کاشف ضیاء نے دعا اور سلام پیش کیا۔ دعا وسلام کے بعد شیرینی اور تبرک تقسیم ہوئے۔ عرس کل کے موقع پر زائرین اور عقیدت مندوں نے درگاہ پر حاضری دی، مزار پر چادر چڑھائی اور دعائیں کیں۔اس موقع پر شیخ طالب ضیاء، صحافی سید خالد محمود، محمد فاروق، حافظ محمد لطیف، حافظ محمد رحمان، حافظ محمد جنید، محمد ابراہیم، ماسٹر مہنور، ماسٹر محمد جاوید، محمد اکرم انصاری، محمد سلیم، محمد احمد، معراج احمد سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔

میرا کوئی بھی سیاسی وارث نہیں ہے ریاست میں سیاسی صورتحال حوصلہ افزا نہیں ہے

جلگاؤں کے سابق ایم ایل اے سریش جین کی وضاحت

جلگاؤں (سعید پٹیل) میں سماجی سرگرمیوں کے ذریعے عوام کی خدمت کر رہا ہوں، سیاست سے پوری طرح الگ ہو گیا ہوں۔اسی طرح مستقبل میں میرے گھرانے میں سے کوئی بھی وارث کے طور پر سیاست میں آنے کا امکان نہیں ہے اور ریاست میں سیاسی صورتحال حوصلہ افزا نہیں ہے۔اس طرح کے خیالات کا اظہار جلگاؤں کے سابق وزیر سریش دادا جین نے اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا ہے۔ایس ڈی سیڈ کے زیر اہتمام ۲۱ نومبر کو ضرورتمند طلباء میں اسکالرشپ تقسیم کی تقریب کی تفصیلات دینے کے لیئے منعقد ذرائع کی کانفرنس کے موقعہ پر سریش دادا جین بول رہے تھے۔ہر سال ذہن غریب ضرورت مند طلباء کو اعلی تعلیم کے لیئے اسکالرشپ دی جاتی ہیں۔اس تقریب کا انعقاد ۲۱ نومبر کو ہوگا۔پدم شری آنند کمار (پٹنہ) سماجی خدمتگار شانتی لال متھا کی موجودگی میں یہ تقریب جلگاؤں میں ہوگی۔سن ۲۰۱۴ کے اسمبلی انتخابات میں سریش دادا جین کو شکست ہوئی تھی۔اس کے بعد موصوف نے کوئی بھی انتخاب میں حصہ نہیں لیا۔تب سے آج تک موصوف سیاست سے کنارہ کیئے ہوئے ہے۔مذکورہ اسکالرشپ کی تقسیم کی تقریب کی تفصیلات کے لیئے گذشتہ روز سابق وزیر سریش دادا جین نے اپنے مکان پر پریس کانفرنس کا انعقاد کیا تھا۔اس موقع پر ذرائع کے نمائندگان کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ میرے سیاست میں آنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے اور ہمارے گھرانے میں سے کوئی مستقبل میں سیاست میں آئے اس کا امکان نہیں ہے۔اسی طرح ریاست میں سیاسی صورتحال حوصلہ افزا نہیں ہے۔اس سے زائد کچھ بولنا نہیں ہے۔جبکہ جلگاؤں شہر کی موجودہ ترقی کے مسائل پر موصوف نے ناراضگی کا اظہار کیا۔مجھے لگتا ہے کہ کسی نے پہل کر کے جلگاؤں شہر کو ماضی کی طرح شان دلائے۔

چین تبت میں نگرانی پر بڑے پیمانے پر خرچ کر رہا ہے۔ماہرین

حیدرآباد۔19 رنومبر۔ایم این این۔حیدرآباد یونیورسٹی میں تین روزہ آل انڈیا کانفرنس آف چائنیز اسٹڈیز کے دوسرے دن چینی حکومت کی اپنے شورش زدہ صوبوں میں لوگوں پر نگرانی کی نوعیت اور حد پر توجہ مرکوز تھی۔سنٹر فار چائنا اینالیسس اینڈ سٹریٹیجی کے ریسرچ فیلو اپا لہمو نے بتایا کہ کس طرح چینی حکومت نے تبت میں ڈی این اے کے نمونے اکٹھے کرکے نگرانی کو ہتھیار بنایا ہے اور اس کا استعمال ان لوگوں کے رشتہ داروں کا پتہ لگانے کے لیے کیسے کیا جاسکتا ہے جو قانون کی گرفت میں ہیں۔بنیادی اور ثانوی تبتی، چینی اور انگریزی ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے، محترمہ لہامو نے دکھایا کہ کس طرح چینی حکومت نے تبت کو ٹیکنالوجی کی جانچ اور نگرانی کی ڈیجیٹل شکل کے لیے ایک تجربہ گاہ میں تبدیل کر دیا ہے۔براہ راست ثبوت کی غیر موجودگی میں؛ بجٹ کے اعداد و شمار اور حسابات کو دیویندر کمار نے یہ سمجھنے کے لیے استعمال کیا کہ چینی حکومت تبت میں اپنے نگرانی کے منصوبے پر کتنا خرچ کر رہی ہے۔مسٹر کمار نے کہا، جو شیو نادر انسٹی ٹیوشن آف ایمننس میں ایک ایسوسی ایٹ فیلو ہیں، پولیس، پیپلز آرمڈ پولیس، بے قاعدہ اہلکار اور نجی سکیورٹی کمپنیاں، اور ملیشیا تبت کے خود مختار علاقے میں داخلی سلامتی کے منصوبے کی کلید ہیں۔بجٹ میں اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ چینی حکومت ذیلی صوبائی سطح پر خطرے کے ادراک کو کس طرح دیکھتی ہے۔

محمد شکیب اکرم کی یاد میں سوز ولا ڈلی کی ترتیب شدہ کتاب "ذکر تیرا بعد تیرے" کا اجراء

شکیب اکرم کی موت صرف ایک بیٹے کی موت نہیں بلکہ ایک خواب، ایک آرزو اور ایک روشن مستقبل کی موت ہے (حقانی القاسمی)

نئی دہلی (حقانی القاسمی): ''وزڈم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ، دہلی'' اور ادبی پورٹل ''قندیل'' کے زیر اہتمام محمد خورشید اکرم سوز اور نزہت جہاں قیصر کا ان کے فرزند بابو محمد شکیب اکرم کی وفات پر لکھی گئی تعزیتی تحریروں کا مجموعہ "ذکر تیرا بعد تیرے" کی تقریب اجراء کا انعقاد افضل حسین آڈیٹوریم، ابوالفضل اینکلیو، نئی دہلی میں عمل میں آیا۔اس موقع پر تمام مقررین نے اس کتاب کے مشمولات کے حوالے سے پرمغز گفتگو کی اور شکیب اکرم کی یادوں کو تازہ کیا اور والدین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی۔ عشرت ظہیر نے اس کتاب پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "ذکر تیرا بعد تیرے" دراصل محبت اور موت کی تفسیر، تعبیر اور تقدیر ہے۔ جناب عظیم اختر نے خورشید اکرم سوز اور نزہت جہاں قیصر کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ شکیب اکرم جیسے نوجوان کی موت پر سب سے بہترین خراج محبت یہ ہو سکتا ہے کہ اس کی یاد میں غریب مستحق طالب علموں کو وظائف دیے جائیں اور خوشی کی بات یہ ہے کہ خورشید اکرم سوز نے کرناٹک سے اس سلسلے کا آغاز کر دیا ہے۔مجلس صدارت کے اراکین میں جناب سلیم شیرازی اور ڈاکٹر فریاد آذر نے بھی اظہار خیال کرتے ہوئے خورشید اکرم سوز کی یادوں کے کرب کو شیئر کیا اور یہ بتانے کی کوشش کی کہ حزن وغم کا یہ سلسلہ ہر انسانی وجود سے جڑا ہوا ہے مگر ذاتی غم صرف اس وقت شدت اختیار کرتا ہے جب انسان خود اس کرب سے گزرتا ہے۔خورشید حیات نے فلسفۂ موت اور تصور الم پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کرب کو ایک اجتماعی المیہ سے تعبیر کیا۔ ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا اور ڈاکٹر رخشندہ روحی نے بھی کہا کہ یہ صرف ایک فرد کا درد نہیں بلکہ ایک مشترکہ درد ہے جسے ہم سب اپنے سینے میں محسوس کرتے ہیں اور اس جیسی کیفیتوں سے اکثر گزرتے رہتے ہیں۔حقانی القاسمی نے کتاب کے حوالے سے کہا کہ یہ آنسوؤں کا اوڈی تاثر اور درد کا کولاژ ہے۔شکیب اکرم کی موت صرف ایک بیٹے کی موت نہیں بلکہ ایک خواب، ایک آرزو اور ایک روشن مستقبل کی موت ہے۔ شاہد انور نے تعزیتی کلمات پیش کرتے ہوئے اپنی پرسوز تعزیتی نظم پیش کی۔اس کے علاوہ ڈاکٹر شاذیہ عمیر، ڈاکٹر احمد علی جوہر، ڈاکٹر سعود عالم، ڈاکٹر نعمان قیصر، ڈاکٹر منظر امام، ڈاکٹر امیر حمزہ، ڈاکٹر جاوید عالم، ڈاکٹر شاداب شمیم، عبدالباری قاسمی، محترمہ خوشبو پروین اور محترمہ سعدیہ پروین نے اس کتاب کے تعلق سے بیش قیمت خیالات کا اظہار کیا اور شکیب اکرم کی حیات مختصر پر اختصار سے روشنی ڈالی اور اس کی موت کو بڑا خسارہ قرار دیا۔ ڈاکٹر خان رضوان نے ڈاکٹر شمع افروز زیدی کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں انہوں نے اپنے جذبات اس طرح قلمبند کئے، ''ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ'' کے زیر اہتمام "ذکر تیرا بعد تیرے" کتاب کی رسم اجراء کے موقع پر میں باوجود کوشش کے حاضر ہونے سے قاصر رہی لیکن میری دعائیں بابو محمد شکیب اکرم ابن محمد خورشید اکرم سوز کے ساتھ ہیں میں اس تعزیتی جلسے میں نہ ہوتے ہوئے بھی خود کو یہاں محسوس کر رہی ہوں۔'' تقریب اجراء کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر جاوید حسن نے بحسن وخوبی انجام دیے، محترم فیروز ہاشمی اور تقریب کے کنوینر ڈاکٹر خان رضوان کے کلمات تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرشید اعظمی، ڈاکٹر عبدالواحد، ابواللیث قاسمی، شاہ رخ خان عبیر، محمد زید خان، ساجد ندوی، نشاط حسن، محمد رضی، نوشاد عالم ندوی اور سلام الدین خان وغیرہ بطور خاص موجود رہے۔

زبان کا زوال زبان کا زوال نہیں، اس زبان کے بولنے والوں کا زوال ہے: ڈاکٹر عابد معیز

ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن کے مصنف سے ملیئے پروگرام میں اردو ادباء نے زبان وادب پر اپنے خیالات کا اظہار کیا

اورنگ آباد 18 / نومبر: زبان کا زوال یہ زبان کا زوال نہیں، بلکہ اس زبان کے بولنے والوں کا زوال ہے۔۔زبان ایک خیال اور بے جان چیز ہے، یہ اسی وقت زندہ رہ سکتی ہے جب اس میں انسانوں کی ضروریات پوری کرنے کی طاقت ہو۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر عابد معز نے کیا۔ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن کے مقبول پروگرام "مصنف سے ملیئے" میں بات کرتے ہوئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ اردو کی کتابیں چھپتی ہیں اور پھر چھپ جاتی ہیں، لیکن اورنگ آباد شہر اردو زبان کا گہوارہ ہے، وہاں بڑی تعداد میں اردو زبانیں موجود ہیں۔یہاں کے سکول میں یہاں کتابوں اور اردو رسالوں کی اچھی مانگ ہے یہاں بہت سے بڑے شاعر گزرے ہیں اور آج بھی یہاں اچھے شاعر موجود ہیں۔لکھیں گے اور شاعری کریں گے۔پروگرام کے آغاز میں ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن کے صدر مرزا عبدالقیوم ندوی نے حیدرآباد کے سینئر اردو ادباء کا خیر مقدم کرتے ہوئے اور ان کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر عابد معز ایک معروف ادیب اور ڈاکٹر ہیں جنہوں نے 36 سے زائد کتابیں لکھیں ہیں۔کتابیں، دوسرے مہمان محمود شاہد اردو کے ماہنامہ "افسانہ نما" کے مدیر اور معروف افسانہ نگار ہیں۔آرکیٹیکٹ محمد عبدالرحمن سلیم جو کہ امریکہ میں رہتے ہیں اور حیدرآباد سے تعلق رکھتے ہیں، اردو کے شاعر اور ادیب ہیں وہ اردو زبان وادب کی ترویج واشاعت میں مصروف ہیں۔اس ساتھ ساتھ امریکہ میں آنے والے ہندوستانیوں کی رہبری بھی کرتے ہیں اور کئی ادبی و سماجی انجمنوں کے ذمہ دار ہیں۔انہوں نے شہر میں جاری مریم مرزا محلہ چلڈرن لائبریری مہم کی خوب تعریف وستائش کی اور کہا کہ یہ تجربہ ملک کے دیگر شہروں میں بھی شروع کی جانی چاہیے اور وہ حیدرآباد جاکر اس کے لیے کوششیں کریں گے۔بزم میزان ادب کے صدر ڈاکٹر اشفاق احمد نے گلدستہ دے کر مہمانوں کا استقبال کیا۔پروگرام کی صدارت اردو کے سینئر استاد احمد اقبال نے فرمائی، انہوں نے اپنے خطاب میں ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے معاشرے اور طلباء میں زبانوں سے دلچسپی پیدا کرنے کے کاموں کا ذکر کیا اور کہا کہ حیدرآباد میں بھی ایسی کوششیں ہونی چاہئیں۔مذاکرہ میں آرکیٹیکٹ سلطان وسیم خان، امان اللہ موتی والا ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر خان جمیل احمد معز ہاشمی نے بھی شرکت کی۔ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز، ممبئی کے طالب علم مرزا ابوالحسن علی نے نوجوانوں کی ذہنی حالت اور مسائل پر تفصیلی گفتگو کی اور پروگرام کی نظامت بھی کی۔پروگرام کے بعد تمام مہمانوں نے مریم مرزا کی بائیجی پورہ میں قائم ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام محلہ لائبریری کا دورہ کیا جہاں مریم مرزا نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا مہمانوں نے مریم مرزا کی محلہ لائبریری تحریک کو خوب سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے علاقے میں اس طرح کی تحریک شروع کریں گے۔۔

پاکستان کو دی جانے والی امداد کو 'معطل' کیا جائے۔امریکی قانون ساز

واشنگٹن۔19 رنومبر۔ایم این این۔امریکی کانگریس کے گیارہ ارکان نے امریکی وزیر خارجہ انتھونی بلنکن کو لکھے گئے خط میں بائیڈن انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کے لیے آئندہ امریکی امداد اس وقت تک روکے جب تک ملک میں آئینی نظم بحال نہیں ہو جاتا اور آزادانہ اور منصفانہ انتخابات نہیں ہوتے۔قانون سازوں نے لیہی قوانین اور فارن اسسٹنس ایکٹ کے سیکشن 502(b) کے تحت محکمہ خارجہ سے قانونی تعین کی درخواست کی تاکہ اس بات کا جائزہ لیا جاسکے کہ آیا امریکی نژاد سکیورٹی امداد نے پاکستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں سہولت فراہم کی ہے۔انہوں نے لکھا، "ہم مزید درخواست کرتے ہیں کہ مستقبل کی سیکورٹی امداد اس وقت تک روک دی جائے جب تک کہ پاکستان فیصلہ کن طور پر آئینی نظام کی بحالی کی طرف نہیں بڑھتا، بشمول آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کا انعقاد جس میں تمام جماعتیں آزادانہ طور پر حصہ لینے کے قابل ہوں"۔توہین رسالت کے قانون کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ملک کے اقدامات بھی خط میں نمایاں طور پر سامنے آئے، جس میں سیکریٹری بلنکن کو متنبہ کیا گیا کہ مجوزہ تبدیلیوں کو چھوٹے مذہبی گروہوں اور اقلیتوں کے گرد گھیرا تنگ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔قانون سازوں نے لکھا، "ہم فوجداری قانون (ترمیمی) (بل، 2023 کی منظوری کے بارے میں انتہائی فکرمند ہیں جو موجودہ توہین رسالت کے قانون کو مضبوط کرے گا، جسے تاریخی طور پر مذہبی اقلیتوں کو اذیت دینے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ بل، جس پر صدر کے دستخط ہونا باقی ہیں،" بہت سے قانون سازوں کی طرف سے مکمل پارلیمانی طریقہ کار کے لیے بار بار مطالبات کے باوجود جلد بازی میں منظور کرلیا گیا۔خط میں یہ بھی بتایا گیا کہ بل کی منظوری کے آٹھ دن بعد 16 اگست کو جڑانوالہ میں ایک ہجوم نے گرجا گھروں کی بے حرمتی کی اور عیسائیوں کے گھروں کو آگ لگا دی۔اس نے بل کے خلاف مظاہروں کا بھی حوالہ دیا، جس میں گلگت بلتستان کی شیعہ برادری بھی شامل ہے۔قانون سازوں نے متنبہ کیا کہ" پاکستان میں مذہبی ظلم وستم بدستور جاری ہے، اور ہم مستقبل میں مذہب اور عقیدے کی آزادی پر پابندیوں کے بارے میں فکرمند ہیں، اگر یہ بل قانون بن جائے۔اس اقدام کا آغاز کانگریس کی خاتون رکن الہان عمر نے کیا، جو امریکی کانگریس میں مسلم کاز کے چیمپئن میں سے ایک ہیں۔دیگر دستخط کنندگان میں فرینک پیلون جونیئر، جوکوئن کاسترو، سمر لی، ٹیڈ ڈبلیو لیو، ڈینا ٹائٹس، لائیڈ ڈوگیٹ اور کوری بش شامل ہیں۔ان میں سے زیادہ تر کانگریس کے اندر ترقی پسند گروپ کے ارکان ہیں، جس نے واشنگٹن میں مسئلہ فلسطین کو اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا اور غزہ میں فوری جنگ بندی کے مطالبے کے لیے منعقدہ احتجاجی جلسوں اور ریلیوں میں بھی شرکت کی۔پاکستان کے بارے میں اپنی تازہ ترین رپورٹ میں، بین الاقوامی مذہبی آزادی پر امریکی کمیشن نے نوٹ کیا کہ" مذہبی اقلیتیں خاص طور پر توہین مذہب کے الزامات کی بنیاد پر قانونی چارہ جوئی یا تشدد کا شکار ہیں" اور "توہین مذہب کے مقدمات مذہبی آزادی کے لیے کافی خطرہ بنے ہوئے ہیں۔

امریکی خام تیل کی قیمتوں میں کمی: چین کی تشویش

نیویارک۔19 رنومبر۔ایم این این۔جمعرات کو تیل کی قیمتوں میں 3 امریکی ڈالر فی بیرل سے زیادہ کمی واقع ہوئی، جس سے پچھلے سیشن کے خسارے میں اضافہ ہوا، کیونکہ نیویارک میں سرمایہ کاروں نے امریکہ میں زیادہ سپلائی کے اشارے اور چین میں توانائی کی کمزور طلب کی توقعات کا جواب دیا۔پچھلے سیشن میں دونوں بینچ مارکس میں 5.1 فیصد سے زیادہ کی کمی واقع ہوئی۔ڈبلیو ٹی آئی کے اگلے مہینے کا معاہدہ بھی دوسرے مہینے کی قیمت سے نیچے تجارت کرتا ہے، ایک ڈھانچہ جسے کانٹینگو کہا جاتا ہے۔" واضح طور پر، خام تیل کی قیمتوں میں کمی اور ڈھانچے کا کمزور ہونا ایک ناخوشگوار علامت ہے۔انہوں نے رائٹرز کو بتایا۔" کیا اس شدت کا ایک قطرہ بنیادی طور پر جائز ہے، یہ ایک سوال ہے، لیکن نیویارک کی مالی طاقت جذبات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتی ہے۔" اوپیک اور انٹرنیشنل انرجی ایجنسی (آئی ای اے) دونوں نے چوتھی سہ ماہی میں سپلائی میں سختی کی پیش گوئی کی ہے، لیکن بدھ کے روز امریکی اعداد وشمار نے ظاہر کیا کہ انوینٹری بہت زیادہ تھیں۔امریکی حکومت کی انرجی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن نے کہا کہ امریکی خام تیل کا ذخیرہ گزشتہ ہفتے 6.3 ملین بیرل بڑھ کر 9.421 ملین بیرل ہو گیا، جو کہ رائٹرز کے سروے میں تجزیہ کاروں کی توقعات سے کہیں زیادہ ہے۔پی وی ایم کے ورگا نے کہا کہ اکتوبر کے مہنگائی کے اعداد وشمار بڑے اقتصادی حب بشمول برطانیہ، یوروزون، ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں ممکنہ طور پر تیزی تھی۔اکتوبر میں چینی اقتصادی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوا کیونکہ صنعتی پیداوار میں تیز رفتاری سے اضافہ ہوا اور خوردہ فروخت میں اضافہ توقعات سے زیادہ تھا۔" موجودہ قیمتوں میں کمی ایک بظاہر خوشگوار پس منظر کے درمیان ہو رہی ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ سرمایہ کار صرف 'Q4 اسٹاک ڈرا' بیانیہ میں نہیں خریدتے ہیں۔سرمایہ کاروں کو روکنے والے عوامل میں سے ایک چینی آئل ریفائنری تھروپٹ میں متوقع سست روی ہے۔صنعتی ایندھن کی طلب میں کمی اور ریفائننگ مارجن کم ہونے کی وجہ سے اکتوبر میں رنز پچھلے مہینے کی بلندیوں سے کم ہوئے۔جیسا کہ غزہ میں اسرائیل-حماس تنازعہ بڑھتا ہوا دکھائی دے رہا ہے، امریکی حکام نے بدھ کے روز کہا کہ وہ ایران کے خلاف تیل کی پابندیاں نافذ کریں گے، جو طویل عرصے سے حماس کا حمایتی رہا ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسہ مند نام

کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

ناندیڑ میں مظلوم فلسطینیوں کیلئے احتجاجی جلسہ ودعاء کا کامیاب انعقاد

ہزاروں کی تعداد میں مسلمان مرد وخواتین کی شرکت، اسرائیلی اشیاء کے بائیکاٹ کی اپیل

Photo: Munawar Khan

ناندیڑ: 19 رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) فلسطینیوں مسلمانوں کی تائید وحمایت اور اسرائیلی بربریت و مظالم کے خلاف آج ناندیڑ شہر کے عیدگاہ میدان میں عظیم الشان احتجاجی جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ عام میں ہزاروں کی تعداد میں مسلمان مرد وخواتین نے شرکت کرتے ہوئے مظلوم فلسطینی مسلمانوں کے حق میں دعا فرمائی۔ گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے زائد عرصہ سے ظالم وفاسق اسرائیل مظلوم فلسطینیوں کو شہید کررہا ہے، اسرائیلی بربریت ودہشت گردی ومظالم کے خلاف متحد احتجاجی کمیٹی برائے فلسطین، ناندیڑ کی زیرنگرانی اتوار 19 نومبر 2023 کی دوپہر ناندیڑ عیدگاہ قدوائی نگر پر احتجاجی ودعائیہ جلسہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ دوپہر دو بجے قرآن پاک کی تلاوت سے اس جلسہ کا آغاز ہوا۔ ناندیڑ کے نوجوان شاعر التمش طالب نے اپنی نظم کے ذریعہ مظلوم فلسطینیوں کو اپنا نذرانہ پیش کیا۔ اس کے بعد محمد سرفراز، ایڈوکیٹ عبدالرحمن صدیقی، ڈاکٹر عرشیہ کوثر، مولانا ایوب قاسمی، مولانا حافظ ہارون، سید معین، عبدالستار، عبدالروف زمیندار، صابر چاؤش وغیرہ نے فلسطین کی تاریخ، مسئلہ فلسطین اور موجودہ اسرائیلی مظالم پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آخر میں مفتی خلیل الرحمٰن قاسمی صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں مسلمانوں سے کہا کہ جذباتی نعروں سے کچھ نہیں ہوتا، ہمیں تعلیم، تجارت، معیشت اور اچھے اخلاق پر زور دینے کی ضرورت ہے اور یہ بات یاد رہے کہ اللہ کی مدد صرف عبادت کرنے سے نہیں آتی ہے بلکہ مسلمانوں کے متحد ہونے سے آتی ہے۔ مسلمانوں کو ہر حال میں متحد رہنے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد ضلع انتظامیہ کی جانب سے جلسہ گاہ پہنچے ناندیڑ کے تحصیلدار کے معرفت صدر جمہوریہ ہند کو مطالباتی محضر روانہ کیا گیا۔ اس کے بعد حافظ عبدالرزاق (امام و خطیب مسجد انوارالمساجد) کی رقت انگیز وپُرسوز دعا پر شام 5 بجے جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔ دعاء کے دوران جلسہ میں موجود ہر فرد کی آنکھیں اشک بار ہوگئیں تھیں۔ جلسہ میں کمسن بچوں سے لے کر ضعیف العمر حضرات کے علاوہ خواتین کی ایک کثیر تعداد بھی موجود تھی۔ شہ نشین پر مذکورہ بالا افراد کے علاوہ ایڈوکیٹ ایم زیڈ صدیقی، مسعود احمد خان، عبدالسمیع عبداللہ، محمد حبیب وغیرہ موجود تھے۔ ناصر خطیب نے انتہائی عمدگی سے جلسہ کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ جلسہ کے دوران وقفہ وقفہ سے نعروں کے ذریعہ وہ جلسہ کے شرکاء میں جوش پیدا کررہے تھے۔ وہیں خادمین اُمت، پیپی کلب ودیگر تنظیموں کے والینٹرس نے بخوبی اپنی خدمات انجام دیں۔ محکمہ پولیس کی جانب سے بھی بڑی تعداد میں پولیس کو تعینات کیا گیا تھا۔ اس جلسہ کو کامیاب بنانے میں متحدہ احتجاجی کمیٹی برائے فلسطین، ناندیڑ کے ذمہ داران نے کافی کوششیں کیں۔ عیاں رہے کہ اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں اب تک غزہ میں 12 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں جن میں پانچ ہزار بچے بھی شامل ہیں۔ حماس کی حکومت کی طرف سے فلسطینی شہریوں کی ہلاکت سے متعلق سامنے لائے گئے تازہ اعداد وشمار میں خواتین کی ہلاکتوں کا بھی بطور خاص ذکر ہے جو اپنے گھروں پر اسرائیلی بمباری کے دوران شہید ہوگئیں۔ ان خواتین کی تعداد 3300 بتائی گئی ہے۔ مسلسل جاری رہنے والی اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں بتایا گیا ہے کہ اب تک 30 ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جن کے لیے علاج معالجے کی کوئی سہولت غزہ میں باقی نہیں رہنے دی گئی۔ اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں کئی ہسپتال مسمار کیے جاچکے ہیں۔ غزہ حکومت نے اس سے پہلے جنگی شدت کے دوران یہ اعداد وشمار باضابطہ جاری نہیں کیے تھے۔ جنگی شدت کے دنوں میں مسلسل بمباری کے نتیجے میں لاشوں اور زخمیوں کو نکالنا بھی بہت مشکل رہا۔ حماس کے حملے کے بعد شروع ہونے والی اس جنگ میں اسرائیل نے مسلسل بمباری، زمینی حملہ اور غزہ کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ غزہ کے 36 ہسپتالوں میں سے تقریباً دوتہائی ہسپتال جہاں پہلے ہی جنگ کے زخمیوں کی بڑی تعداد موجود ہے، جنریٹرز کو درکار ایندھن کی کمی کے باعث سہولیات کی فراہمی سے محروم ہوگئے ہیں۔ غزہ شہر کے سب سے بڑے ہسپتال الشفاء جو کہ مریضوں اور پناہ گزینوں سے بھرا ہوا تھا اب ایک شدید شہری جنگی زون کے اندر ہے۔ غزہ میں ان گنت مائیں اور حاملہ خواتین بدترین خوف کا شکار ہیں جن کا کہنا تھا کہ وہ خود کو اپنے بچوں کی حفاظت میں بے بس اور ناکام محسوس کرتی ہیں۔ بہرحال ناندیڑ میں منعقدہ جلسہ عام میں مقررین نے اسرائیلی اشیاء کے بائیکاٹ پر بھی زور دیا۔ مظلوم فلسطینیوں کیلئے ناندیڑ میں منعقدہ دعائیہ جلسہ اس وقت ہی کامیاب سمجھا جاسکتا ہے جب مسلمانان ناندیڑ اسرائیلی اشیاء کا مستقل بائیکاٹ کریں گے۔

ناندیڑ ایئرپورٹ پر کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کا استقبال

تلنگانہ کے کھاناپور، آصف آباد کے اجلاس میں شرکت

ناندیڑ: 19 رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) تلنگانہ اسمبلی انتخابات کی تشہیر کے ضمن میں دورہ پر آئی ہوئی کانگریس کی لیڈر پرینکا گاندھی کی ناندیڑ ایئرپورٹ پر اتوار کی صبح 11:45 بجے پر خصوصی طیارہ کے ذریعے آمد ہوئی۔ اس موقع پر تلنگانہ کے کانگریس انچارج مانک راؤ ٹھاکرے، سابق وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوہان نے پرینکا گاندھی کا استقبال کیا۔ بعد ازاں کانگریس قائدین ہیلی کاپٹر کے ذریعے تلنگانہ کے لیے روانہ ہوگئے۔ وہاں کھاناپور وآصف آباد میں منعقدہ اجلاس میں پرینکا گاندھی نے خصوصی خطاب کیا۔ جس کی وجہ سے سمجھا جارہا ہے کہ بی آر ایس کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ان دنوں تلنگانہ کے اسمبلی انتخابات کی گہما گہمی جاری ہے۔ تلنگانہ کے علاوہ میں بھی مختلف اسکیمات کے ذریعے ترقیات کا دعویٰ کرنے والی بی آر ایس اور کانگریس پارٹی میں تلنگانہ میں سخت مقابلہ ہے۔ چند ماہ قبل لوہا، ناندیڑ شہر میں کے سی آر نے جلسہ عام لے کر پارٹی کے لیڈران و عہدیداران کے ذریعے پارٹی کو مضبوط کرنے کی کوشش کی تھی۔ مہاراشٹر کی سیاست میں بی آر ایس کی ناکامی کے بعد، کانگریس نے اب تلنگانہ کے اسمبلی انتخابات میں ایک چیلنج بنایا ہے۔ کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کو اس الیکشن کی مہم کے لیے ناندیڑ ہوتے ہوئے تلنگانہ میں ایک روزہ دورہ کرنا پڑا۔ جس کے لیے دہلی سے اتوار 19 نومبر کی صبح 11:45 بجے کانگریس کی لیڈر پرینکا گاندھی کی شری گروگوبند سنگھ جی ایئرپورٹ پر آمد ہوئی۔ اس موقع پر تلنگانہ کانگریس کے انچارج مانک راؤ ٹھاکرے، سابق وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوہان نے پرینکا گاندھی کا استقبال کیا۔ اس موقع پر دیگر کئی قائدین وعہدیداران موجود تھے۔ بعد ازاں کانگریس قائدین بذریعہ خصوصی طیارہ تلنگانہ کے آصف آباد میں کانگریس کی اُمیدوار اجمیرا شام کی تشہیر کے لیے منعقدہ جلسہ عام میں شرکت کی۔ اس جلسہ میں سابق وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوہان بھی خصوصی طور پر موجود تھے۔ ایسا سمجھا جارہا ہے کہ جلسہ عام میں کانگریس قائدین کے خطاب کے بعد بی آر ایس کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ مذکورہ لیڈران نے کئی موضوعات پر عوام کی توجہ مبذول کرائی۔ بعد جلسہ کانگریس قائدین دوبارہ تقریباً چار بجے ناندیڑ ایئرپورٹ پر تشریف لائے اور پرینکا گاندھی خصوصی طیارہ کے ذریعے دہلی کی سمت روانہ ہوگئیں۔ جبکہ سابق وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوہان تلنگانہ کے نظام آباد شہر میں اُمیدواروں کی تشہیر کے لیے نظام آباد کی سمت روانہ ہوئے۔

خنجر رکھنے کے معاملے میں مقدمہ درج

ناندیڑ: 19 رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) شہر کے وسنت نگر علاقے میں سڑک پر غیر قانونی طور پر تیز دھار لوہے کا خنجر لے جانے والے شخص کو پولیس نے پکڑ لیا۔ پولیس نے مذکورہ خنجر قبضے میں لے کر نوجوان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ یہ واقعہ 18 نومبر کو پیش آیا۔ پولیس کو اطلاع ملنے کے بعد کہ ایرپورٹ پولیس اسٹیشن کے حدود میں وسنت نگر علاقہ میں ایک نوجوان خنجر سے دہشت پیدا کررہا ہے، وہ اس مقام پر گئے اور نوجوان کو خنجر سمیت حراست میں لے لیا۔ اس معاملے میں ایئرپورٹ پولس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

ورلڈ کپ مقابلہ: ناندیڑ کے بازاروں میں سناٹہ

ناندیڑ: 19 رنومبر (ورقِ تازہ نیوز) ورلڈ کپ کے لیے بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان فائنل میچ اتوار کو منعقد ہوا۔ شام ساڑھے پانچ بجے تک دونوں ٹیمیں کے درمیان مقابلہ جاری رہا۔ اس درمیان نوجوانوں سے لے کر بوڑھے تک ہر کوئی کئی سالوں بعد ہونے والے اس مقابلہ کو دیکھنے ٹی وی کے سامنے بیٹھے تھے۔ جس کے باعث شہر کے بازاروں میں دن بھر سناٹہ رہا۔ فائنل میچ میں کون جیتے گا اس کا تجسس عروج پر پہنچ گیا تھا۔ ہندوستان نے شروع سے ہی زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستان لیگ میں نو میں سے نو میچ جیت کر ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچ گیا۔ اتوار کو بھارت اور آسٹریلیا ورلڈ کپ کی جنگ کون جیتے گا اس کو دیکھنے کے لیے دوپہر 2 بجے میچ شروع ہونے کے بعد سے کرکٹ کے شائقین نوجوان سے لے کر بوڑھے تک ٹی وی سے چمٹے ہوئے تھے۔ اس فائنل مقابلہ کو دیکھنے کے لیے بہت سے ملازمین اور کارکنوں نے اپنے کام سے چھٹی لے لی تھی۔ تاجروں نے دوپہر کے بعد اپنی دکانیں بند رکھیں۔ جس کی وجہ سے شہر کے بازاروں میں سناٹہ چھا گیا۔ شام ساڑھے پانچ بجے تک ہندوستان 225 رنز پر 8 وکٹیں گنوا چکا تھا۔ اس سے ہندوستانی کرکٹ شائقین کی بے چینی بڑھ گئی۔ جس کی وجہ سے ورلڈ کپ پر اپنا نام کون نقش کرے گا اس کا تجسس عروج پر پہنچ گیا تھا۔

حیدرآباد: سہ ماہی کرسالے ''ریختہ نامہ'' اور انجمن ترقی اردو تیلنگانہ وآندھرا کے زیر اہتمام حیدرآباد کے اُردو ہال میں ۱۱ رنومبر ۲۰۲۳ء کو ''جشنِ ریختہ'' کا شاندار انعقاد عمل میں آیا۔ جلسہ تقسیم ایوارڈ میں ناندیڑ کے طنز ومزاح کے معروف شاعر تمیز احمد پرواز کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تصویر میں پرواز ایوارڈ حاصل کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

بضمن جشن ارتکاز افضل خان کے تحت عالمی یوم اردو کے جلسہ میں شرکت

اورنگ آباد: 19 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) آج مورخہ 19 نومبر بروز اتوار بمقام عالمگیر ہال بیت الیتیم قلعہ ارک اورنگ آباد میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی صدارت محترم جناب تقی حسن خان نے نبھائی، اس جلسہ میں مہمانان خصوصی کے طور پر صاحب جشن ارتکاز افضل خان صاحب کے ساتھ جناب احمد اقبال صاحب، مہمان مقرر ڈاکٹر اقبال جاوید (ہنگولی) ڈاکٹر اقبال جاوید صاحب، مسعود اختر صاحب، ڈاکٹر ریحانہ عبدالستار، ڈاکٹر اختر مرزا دیگر احباب اردو کی موجودگی میں بڑی کامیابی کے منعقد کی گئی۔ الحمدللہ فدوی ڈاکٹر محمد عبدالرافع ناندیڑ کو شرکت کرنے کا موقع ملا۔ شہر اورنگ آباد کے معزز حضرات ومعروف صحافی، ادبا وشعراء اور باذوق قاری وسامعین کی کثیر تعداد میں موجود تھے۔

ملیالم اداکار ونود تھامس کیرالہ میں کھڑی کار کے اندر مردہ پائے گئے

کوٹائم: 19 نومبر: ملیالم اداکار ونود تھامس کیرالہ کے کوٹائم میں پامپاڈی کے قریب ایک ہوٹل میں کھڑی کار کے اندر مردہ پائے گئے۔ پولیس نے بتایا کہ 45 سالہ اداکار کی موت کی اطلاع ہوٹل کی انتظامیہ کی جانب سے بتائی گئی کہ ایک شخص کافی دیر سے اس کے احاطے میں کھڑی کار کے اندر موجود ہے۔ "ہم نے اسے کار کے اندر پایا اور اسے قریبی اسپتال لے گئے۔ ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا،" پولیس نے کہا کہ موت کی وجہ معلوم کرنے کے لیے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ونود تھامس کی موت کی وجہ سامنے نہیں آئی ہے۔ مختلف اطلاعات کے مطابق شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ موت کی وجہ کار کے اے سی سے زہریلی گیس کا اخراج ہوسکتا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم کے بعد ہی اس کی تصدیق ہوسکے گی۔

برائے فروخت

کاروباری جگہ جیسے ہوٹل، دواخانہ، آفس، تعلیمی ادارہ اور رہائش کیلئے سنہری موقع۔ ایک کچا مکان جس کا سائز روڈ پر 20 فٹ ہے اور اندر کی لمبائی 60 فٹ ہے۔ جس کا جملہ رقبہ 1200 مربع فٹ ہے۔ بھارت میڈیکل-3 اور عائشہ حسین فنکشن ہال کے بازو، نزد دیگلور ناکہ چوراہا، ناندیڑ) اس کے علاوہ عدنان گارڈن روبرو دھنے گاؤں ناندیڑ چار پلاٹ جس کا رقبہ جملہ 4800 فٹ ہے۔ جہاں کے ماحول میں تازہ ہوا، سکون، شور شرابے سے پاک آبادی کے درمیان تمام سہولتوں سے آراستہ اور ہائی وے سے قریب ہے، اس موقع سے خواہشمند افراد فائدہ اُٹھائیں۔

Contact: 9595077163, 8788112778

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار

نزد شیواجی پتلا،
منڈھائی مسجد کے روبرو،
چوپالا، ناندیڑ۔

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔